روزنامہ
وطن
بڈگام
WATTAN
The Urdu Daily

بدھوار
21 مئی 2025
WEDNESDAY
21 MAY -2025

صفحہ 08 ایشیا کپ سے دستبرداری کی خبریں جھوٹی نکلیں
صفحہ 08 لیونل میسی نے انٹر میامی فٹبال کلب سے یکجہتی کی اپیل کی

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 118 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■
RNI No. JKURD/2011/37141
The Urdu Daily WATTAN Budgam

چیف جسٹس کا ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس سری نگر کا دورہ

سری نگر//انفو//چیف جسٹس جموں وکشمیر اور لداخ ہائی کورٹ جسٹس ارون پلی نے انتظامی جج برائے ضلع سری نگر جسٹس سنجیو کمار کے ہمراہ ڈسٹرکٹ کورٹ سری نگر کا دورہ کیا۔ یہ دورہ نچلی سطح پر عدلیہ کو مضبوط بنانے اور موثر و بہ آسانی انصاف کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے ہائی کورٹ کے عزم کو تقویت دینے کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ چیف جسٹس کا ڈسٹرکٹ کورٹ کمپلیکس سری نگر پہنچنے پر پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشنز جج سری نگر اور دیگر عدالتی افسران نے والہانہ استقبال کیا۔ چیف جسٹس کے/ 101

فی الوقت امرناتھ یاترا اور میلہ کھیر بھوانی کے پرامن اور محفوظ انعقاد پر توجہ مرکوز: وزیر اعلیٰ

سیاحتی سرگرمیوں کیلئے ابھی صورتحال سازگار نہیں

امرناتھ یاترا کے بعد ہوگی مشاورت، سیاحت کی بحالی کیلئے اقدامات کریں گے: عمر عبداللہ

گاندربل//۲۰، مئی//جے کے این ایس//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو گاندربل ضلع کے تولہ مولہ علاقے میں واقع کھیر بھوانی مندر کا دورہ کیا، اُن کے ہمراہ مشیر ناصر اسلم وانی اور ڈپٹی کمشنر گاندربل بھی تھے۔ انہوں نے کہا کہ فی الوقت امرناتھ یاترا اور میلہ کھیر بھوانی کے پرامن اور محفوظ انعقاد پر ہماری توجہ مرکوز ہے۔ وزیر اعلیٰ نے فی الحال کی صورتحال کو سیاحتی سرگرمیوں کے حوالے سے ناسازگار قرار دیتے ہوئے کہا کہ امرناتھ یاترا مکمل ہونے کے بعد ہم سیاحت کی بحالی کیلئے اقدامات کریں گے۔ جے کے این ایس کے مطابق وزیر اعلیٰ نے کھیر بھوانی مندر کا دورہ کرکے یہاں سالانہ میلہ

کھیر بھوانی کیلئے کئے جارہے انتظامات اور تیاریوں کا جائزہ لیا۔ کشمیری پنڈتوں کیلئے ایک اہم مذہبی تقریب میلہ کھیر بھوانی اس سال جون کے پہلے ہفتے میں منائے جانے کا امکان ہے۔ ملک کے تمام حصوں سے کشمیری پنڈت راگنیا دیوی کے مندر میں جمع ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق/ 102

لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی صدارت میں

یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ

امرناتھ یاترا 2025 کیلئے سیکورٹی انتظامات اور موجودہ صورتحال کا جائزہ

سری نگر//۲۰، مئی//جے کے این ایس//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے منگل کو سری نگر میں یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ کی صدارت کی جس میں سالانہ امرناتھ یاترا کے سیکورٹی انتظامات اور جموں وکشمیر کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ جے کے این ایس کے مطابق لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر صدارت اس اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ میٹنگ میں چیف سیکرٹری اٹل ڈلو اور جموں وکشمیر پولیس کے ڈائریکٹر جنرل نلین پربھات کے علاوہ سیول انتظامیہ، پولیس، فوج اور فورسز کے اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ ذرائع/ 103

شمالی فوج کے فوجی کمانڈر کا دورہ کشمیر

سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کو جائزہ لیا/ لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما

سرینگر// 20 مئی //سی این آئی //ادھم پور میں مقیم فوج کے شمالی کمان کے کمانڈر نے وادی کا دورہ کرکے سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا ایک جامع جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر انہوں نے قومی سلامتی کے تئیں فوج کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے تمام فارمیشنوں کو چوکس اور تیار رہنے کی تاکید کی اور اس بات پر زور دیا کہ وادی میں امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق شمالی کمان کے آرمی کمانڈر لیفٹننٹ جنرل پراتیک شرما نے وادی کشمیر میں سیکورٹی صورتحال اور آپریشنل تیاریوں کا ایک جامع جائزہ لیا۔ لیفٹننٹ جنرل شرما نے مشکل حالات میں کامیاب کارروائیوں کو انجام دینے میں فوجیوں کی مثالی ہمت اور پیشہ ورانہ مہارت کی تعریف کی۔ انہوں نے جارحانہ انداز کو برقرار رکھنے کی اہمیت کو اجاگر کیا اور فعال اور پیشگی اقدامات کے ذریعے جسمانی اور علمی دونوں جگہوں پر غلبہ حاصل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ قومی سلامتی کے تئیں فوج کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے انہوں نے تمام فارمیشنوں کو چوکس اور تیار رہنے کی تاکید کی، اس بات پر زور دیا کہ وادی میں امن کو خراب کرنے کی کسی بھی کوشش کا فوری اور فیصلہ کن جواب دیا جائے گا۔ یہ دورہ جموں وکشمیر میں امن و استحکام کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ خطے میں سرگرم دہشت گرد نیٹ ورکس پر مسلسل دباؤ کو برقرار رکھنے کے بھارتی فوج کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ فوج نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا ''شمالی کمان نے وادی میں سیکورٹی اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔/ 106

سکوٹی کی ٹکر سے تین سال کی معصوم بچی لقمہ اجل

صورہ سرینگر میں صف ماتم، ڈرائیور گرفتار، تحقیقات جاری

سرینگر// 20 مئی //سی این آئی //صورہ سرینگر میں اسکوٹی کی ٹکر سے ایک کمسن بچی لقمہ اجل بن گئیں جس کے بعد ڈرائیور کو پولیس نے گرفتار کرلیا۔ سی این آئی کے مطابق سری نگر کے صورہ علاقے میں منگل کی دوپہر اسکوٹی کی زد میں آکر تین سالہ بچی کی موت ہوگئی۔ عینی شاہدین کے مطابق اودھ بھون سرینگر کے قریب ایک سکوٹی سوار نے کمسن بچی جس کی شناخت عیجہ صفیر/ 105

پہلگام حملے کے بعد جموں کشمیر میں سیاحتی شعبہ پر پڑنے والے اثرات

وزیر اعظم مودی نے سیاحت کے شعبے کا جائزہ لینے اور فروغ دینے کیلئے اہم میٹنگ کی صدارت کی

موجودہ منصوبوں کی جانچ پڑتال اور ملک بھر میں سیاحت کو فروغ دینے کے نئے طریقے تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی

سرینگر// 20 مئی // سی این آئی // پہلگام حملے کے بعد جموں کشمیر میں سیاحتی شعبہ پر پڑنے والے اثرات کے بیچ وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں ملک کے سیاحت کے شعبے کا جائزہ لینے اور اسے بہتر بنانے کے لیے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ سی این آئی کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی نے نئی دہلی میں ہندوستان کے سیاحت کے شعبے

میں پیشرفت کا جائزہ لینے اور اسے فروغ دینے کیلئے ایک اہم میٹنگ کی صدارت کی۔ خیال رہے کہ 22 اپریل کو جموں و کشمیر کے پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد سیاحت پر نئی توجہ مرکوز کی گئی ہے، جس نے سیاحوں کو کشمیر جانے سے روک دیا تھا۔ حکومت حملے کے ہفتوں بعد وادی میں سیاحت کو فروغ دینے پر زور دے رہی/ 104

ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی اجرائی کا معاملہ

خدمات جن سوگم پورٹل پر منتقل

تمام ڈپٹی کمشنروں کو حکومتی ہدایت ارسال

سری نگر//۲۰، مئی //جے کے این ایس//جموں وکشمیر حکومت نے سرکاری طور پر ڈومیسائل سرٹیفکیٹس کے اجراء کی سروس کو 'سروس پلس' پورٹل سے 'جن سوگم' پورٹل پر منتقل کر دیا ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق محکمہ محصولات یا ریونیو محکمہ کی جانب سے اس سلسلے میں ایک حکم جاری کیا گیا ہے۔ تمام ڈپٹی کمشنروں کو بھیجی گئی ہدایت کے مطابق، جاری کرنے والے حکام بشمول تحصیلداروں کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ تمام نئے ڈومیسائل سرٹیفکیٹ کی درخواستوں پر خصوصی طور پر جن سوگم پورٹل کے ذریعے کارروائی کریں۔ پہلے کے سروس پلس پورٹل کے ذریعے کوئی نئی درخواستیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ حکومت کے انڈر سیکریٹری آفاق احمد کے ذریعہ جاری/ 107

کنگن کے مضافاتی جنگلاتی علاقہ میں

آسمانی بجلی گرنے کا واقعہ رونما

کم از کم 40 بھیڑ اور بکریاں ہلاک

کنگن //۲۰، مئی //جے کے این ایس//وسطی کشمیر کے ضلع گاندربل کے کنگن علاقے میں ہری گنی ون کے جنگلاتی علاقے میں پیر کو دیر رات آسمانی بجلی گرنے سے ایک خانہ بدوش کی کم از کم 40 بھیڑ اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ جے کے این ایس کے مطابق سرکاری ذرائع نے اسکی تصدیق کرتے/ 108

سنیل شرما کا دورہ پونچھ، گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کا کیا

دورہ، متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کی/ شرما

سرینگر// 20 مئی //سی این آئی //وزیر اعظم مودی کی قیادت والی حکومت سرحدی برادریوں کی حفاظت کیلئے پرعزم ہے کی بات کرتے ہوئے حزب اختلاف کے رہنما اور بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما، سنیل شرما نے کہا کہ سرحدی علاقوں میں بنیادی ڈھانچے کی بہتری اور مستقل امدادی کوششوں پر توجہ مرکوز کی جا رہی ہے۔ سی این آئی کے مطابق حزب اختلاف کے رہنما اور بی جے پی کے رہنما، سنیل شرما نے مسلسل سی این آئی کے مطابق حزب اختلاف کے رہنما اور

بی جے پی کے رہنما، سنیل شرما نے مسلسل چوتھے دن سرحدی علاقوں کا دورہ کیا تاکہ پاکستان کی گولہ باری سے ہونے والے نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے۔ سنیل شرما کے ساتھ پارٹی کے کئی رہنما اور قانون ساز تھے جن میں شام لال/ 109

منشیات کے خلاف پولیس کی مہم جاری

سرینگر میں منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ اشیاء برآمد

سرینگر// 20 مئی //سی این آئی //منشیات کے خلاف اپنی کاروائی جاری رکھتے ہوئے پولیس نے سرینگر میں ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار کیا ہے اور اس کے قبضے سے ممنوعہ اشیاء برآمد کی ہیں۔ سی این آئی کے مطابق تھانہ پولیس شالٹینگ کی پولیس ٹیم نے رنبیر گڑھ میں قائم ایک ناکہ پر کارروائی کرتے ہوئے ایک بدنام زمانہ منشیات فروش کو گرفتار/ 110

سرحدی علاقوں کو جنگ سے متاثرہ زون قرار دیا جائے: محبوبہ مفتی

جاں بحق شہریوں کو شہید قرار دیا جائے

مکانات کی تعمیر نو کیلئے فی متاثرہ کنبہ، 50 لاکھ روپے دینے کا مطالبہ

سری نگر//۲۰، مئی //جے کے این ایس//پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے منگل کو حکومت سے جموں وکشمیر میں سرحد پار سے گولہ باری سے متاثرہ علاقوں کو جنگ سے متاثرہ علاقوں قرار دینے اور جھڑپوں میں جانیں گنوانے والوں کو شہید کا درجہ دینے کی اپیل کی۔ جے کے این ایس کے مطابق یہاں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے،

سابق وزیر اعلیٰ اور پی ڈی پی کی صدر محبوبہ مفتی نے کہا کہ انہوں نے لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریب کئی علاقوں کا دورہ کیا تاکہ سرحد پار کی گولہ باری کے نتیجے میں لوگوں کی زندگیوں پر پڑنے والے اثرات کا پہلے ہاتھ سے حساب لیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ میں درخواست کرتی ہوں کہ ان تمام علاقوں کو جنگ سے متاثرہ علاقوں کے طور پر قرار دیا جائے، تاکہ ان کی بحالی کا کام جنگی بنیادوں پر شروع کیا جائے۔ محبوبہ مفتی نے یہ بھی/ 111

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں ترقیاتی منصوبوں کا اِفتتاح کیا

اور نئے کاموں کا سنگ بنیاد رکھا

گاندربل حلقہ کا دورہ، بہتر بنیادی ڈھانچے کی یقینی دہانی اور عوامی دربار کا اِنعقاد

گاندربل//انفو//وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے گاندربل میں متعدد ترقیاتی منصوبوں کا افتتاح کیا، مختلف نئے منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور لوگوں سے ملاقات کر کے اُن کے مسائل سنے۔ وزیر اعلیٰ جو جموں وکشمیر کی قانون ساز اسمبلی میں گاندربل حلقہ کی نمائندگی کرتے ہیں، نے کہا کہ یہ بنیادی سہولیات اور سبھی کے لئے معیار زندگی کو بہتر بنانے کے لئے ہماری حکومت کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ اُنہوں نے

باکورہ میں واٹر سپلائی سکیم کا افتتاح کیا۔ یہ ایک اہم منصوبہ ہے جو علاقے میں پینے کے صاف اور قابل اعتماد پانی کو یقینی بنائے گا۔ یہ سکیم جے کے آئی ڈی ایف سی پروگرام کے تحت مکمل کی گئی ہے اور اس پر نظر ثانی شدہ لاگت 329.04 لاکھ روپے آئی ہے۔ یہ ایک گراؤنڈ واٹر پر مبنی منصوبہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے پاندچھ میں اولڈ ایج ہوم کا بھی افتتاح کیا جو 499 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر/ 112

بچوں کو جینے دیجئے

تحریر
سندس زہرا

بچوں کو ان کی اپنی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع دینے چاہئیں۔

دن بدن نوجوان نسل میں خودکشی کا رجحان بڑھتا چلا جا رہا ہے۔ ہر تیسرا فرد پژمردگی اور ذہنی دباؤ کا شکار ہے۔ ہمارے ہاں نفسیاتی مسائل کو زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی۔ ہم وہ لوگ ہیں جو سر درد اور پیٹ درد ہو تو اپنا علاج خود کرتے ہیں۔ ڈاکٹر کے پاس تب جاتے ہیں جب بیماری شدت اختیار کرتی ہے، ورنہ ہر درد کو معمولی سمجھ کر نظر انداز کر دیتے ہیں۔ پھر ہم نفسیاتی امراض کے متعلق کیسے سنجیدہ ہو سکتے ہیں۔

جب ہمارا کوئی قریبی دوست خودکشی کر لیتا ہے تو دوست کہتے ہیں کاش یہ ہم سے اپنی پریشانی شیئر کر لیتا، مسئلے کا کوئی نہ کوئی حل نکل آتا۔ جیتے جی کوئی پوچھتا نہیں، مرنے کے بعد سب ہمدرد بن جاتے ہیں۔

زیادہ تر افراد دوست احباب سے اپنے مسائل چھپاتے ہیں اور اندر ہی اندر گھلتے رہتے ہیں۔ کچھ لوگ بھیڑ میں بھی تنہا ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بات کسی سے کہنا سننا چاہتے ہیں لیکن ان کی سننے والا کوئی نہیں ہوتا۔ وہ اپنی پریشانی و دکھ میں گھر کر مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے۔ جب مایوسی حد سے زیادہ بڑھنے لگتی ہے تو وہ زندگی سے منہ موڑ لیتا ہے۔ اسے جینے کا کوئی جواز نظر نہیں آتا۔ اس کے برعکس اگر ایسے افراد جن کے اچھے دوست ہوں، وہ بہت جلد اس کیفیت سے نجات حاصل کر لیتے ہیں۔ خودکشی کرنے والے نوجوان زیادہ تر مہنگائی اور بیروزگاری سے تنگ ہوتے ہیں۔ دوسرے وہ طالب علم جن سے والدین اور اساتذہ کی ضرورت سے زیادہ توقعات وابستہ ہوتی ہیں۔ طالب علموں میں خودکشی کا رجحان روز بروز بڑھ رہا ہے، جس میں قصور والدین اور اساتذہ کا ہوتا ہے جو بچے کے نازک کندھوں پر اس کی ہمت وسکت سے زیادہ بوجھ ڈالتے ہیں۔

ابھی کچھ دن پہلے کی بات ہے۔ ہماری قریبی دوست کی چھوٹی بہن کرن (جو نویں جماعت کی طالبہ تھی) نے شدید ذہنی دباؤ میں خودکشی کر لی۔ ہر آنکھ اس معصوم بچی کی موت پر اشک بار تھی۔ آخر اتنی سی بچی نے کس کے غم میں خودکشی کر لی۔ کرن کی خودکشی کا باعث اس کی کلاس ٹیچر بنی، جو کلاس کی سب سے ذہین و قابل بچی کو باقی سب بچوں سے زیادہ اہمیت دیتی تھی اور اس سے پیپرز میں پورے پورے نمبرز چاہتی تھی۔ کرن لائق فائق ہونے کے باوجود امتحان سے پہلے ہی ہمت ہار گئی اور اپنی زندگی ختم کر لی۔

اخبارات اور ٹی وی چینلز پر آئے روز ایسی خبریں سننے پڑھنے کو ملتی ہیں۔ پھر بھی والدین اور اساتذہ کو فرق نہیں پڑتا۔ بچے چاہے جان سے چلے جائیں۔ والدین کی خواہش ہوتی ہے کہ خاندان بھر میں ان کے بچے کا شاندار رزلٹ ہو، اور وہ خوب واہ واہ سمیٹیں۔ اساتذہ کو اپنے اسکول کے رزلٹ کی فکر ہوتی ہے۔ وہ مقابلے کی دوڑ میں بچوں کی ذہنی صلاحیت سلب کر دیتے ہیں۔

ایک وقت تھا۔ دسویں اور بارہویں کا رزلٹ آتا تو بچے گھر آ کر ماں کو صرف اتنا کہتے "ماں میں پاس ہو گیا"۔ تو ماں صدقے واری ہو جاتی۔ نہ کسی کو گریڈز کی پرواہ ہوتی نہ نمبروں کی۔ بس پاس ہونا کافی سمجھا جاتا۔ بچہ بھی ہواؤں میں اڑتا پھرتا کہ شکر ہے میں پاس ہو گیا۔ اب گریڈز کو لے کر والدین اور اساتذہ بچوں کو اتنی ٹینشن دیتے ہیں کہ وہ ڈپریشن میں اپنی زندگی کا خاتمہ کر لیتے ہیں۔ بچے سے امید لگانا الگ بات ہے لیکن معصوم جان کو اپنا مطلوبہ ہدف پورا کرنے کیلیے پریشرائز کرنا سراسر غلط عمل ہے۔ ذہین بچے ضروری نہیں مضبوط اعصاب کے مالک بھی ہوں۔ والدین ہوں یا اساتذہ دونوں کو چاہیے کہ بچے پر اچھے گریڈز کی خاطر اتنا دباؤ مت ڈالیں کہ بچہ ذہنی اذیت سے دوچار ہو کر خودکشی کر لے۔ بچوں کی ذہانت و قابلیت کو ان کی کمزوری نہ بنائیے۔

کچھ بچے رزلٹ والے دن کم نمبر آنے پر گھر جلدی نہیں آتے۔ وہ اپنے والدین کی ناراضی اور مار کے ڈر سے چھپتے پھرتے ہیں۔ پھر وہ اسکول اور ٹیچرز جن کے ساتھ بہت حسین یادیں وابستہ ہوتی ہیں، بچہ رزلٹ آنے کے بعد بہت چاہنے کے بعد بھی شرمندگی کے مارے نہیں جاتا۔ عموماً ٹاپ کرنے والے بچے ہی پرانے اسکول اساتذہ کو ملنے جاتے ہیں۔ بچوں کو امتحان سے پہلے ہی ایوریج یا کم گریڈ لانے کی وجہ سے بلاوجہ کی ٹینشن میں مبتلا نہیں کیجیے۔

ایک تحقیق کے مطابق جو بچے کلاس میں ٹاپ کرتے ہیں، وہ زندگی میں ان بچوں سے پیچھے رہ جاتے ہیں جو پڑھائی میں ایوریج ہوتے ہیں۔ وہ معاشرتی زندگی کو اچھے انداز میں سمجھتے ہیں اور کامیاب زندگی گزارتے ہیں۔ والدین اور اساتذہ کو لگتا ہے کہ وہ جو بچوں کیلیے چاہتے ہیں، وہی بہتر ہے۔ بچے کیا چاہتے ہیں، انہیں فرق نہیں پڑتا۔

ایک بچہ اپنا مضمون منتخب نہیں کر سکتا۔ بہت سے ذہین بچے آرٹس کے مضامین میں دلچسپی رکھتے ہیں لیکن کچھ اسکول ایسے ہیں جو ٹیلنٹڈ بچوں کی چھانٹی آٹھویں جماعت ختم ہونے سے پہلے ہی کر کے الگ سیکشن بنا دیتے ہیں تاکہ ان بچوں پر خصوصی توجہ دی جائے۔ والدین کو بھی بچہ ڈاکٹر، انجینئر چاہیے ہوتا ہے۔ وہ بھی سائنس کے مضامین پڑھنے پر مجبور کرتے ہیں۔

والدین اور اساتذہ کو اپنے رویوں کو بدلنا ہو گا۔ بچے کیا چاہتے ہیں؟ زندگی میں کیا کرنا اور بننا چاہتے ہیں؟ انہیں اپنی ذہنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مواقع دینے چاہئیں۔ اور بچوں کی تعلیمی کمزوری کو قبول کر کے انہیں حوصلہ اور ہر مشکل حالات کا مقابلہ کرنے کے قابل بنائیں۔ جب تک آپ اپنے بچے کی کمزوریاں قبول نہیں کریں گے تو بچہ ایک کامیاب اور پر اعتماد انسان کیسے بن پائے گا؟ اگر رویے تبدیل نہ ہوئے تو بچے یوں ہی ڈپریشن کا شکار ہو کر موت کو گلے سے لگاتے رہیں گے۔

1947 کے بچھڑے اب ملے، اپنے خون میں بڑی کشش ہوتی ہے

بھائیوں کو دیکھتے ہی پہچان گئی تھی‘

تحریر
محمد زبیر خان

’ہم تین بھائی ہیں ساری زندگی ایک بہن کے لیے تڑپتے رہے تھے۔ اپنے خالہ اور ماموں کی بیٹیوں کو بہنیں بنا کر ان کے ساتھ بہنوں والے رسم و رواج نبھاتے رہے۔ قدرت نے اتنے عرصے بعد بہن کو ملایا ہے تو اب خواہش ہے کہ بہن کو جلد از جلد انڈیا کا ویزہ مل جائے اور وہ ہمارے پاس آ کر کچھ دن رہ لیں۔‘

یہ کہنا تھا کہ انڈیا کی ریاست پنجاب کے ضلع پٹیالہ کے گاؤں شترانہ کے رہائشی گرو ملکھ سنگھ کا۔

گرو ملکھ سنگھ کی بہن ممتاز پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع شیخوپورہ میں رہائش پذیر ہیں۔ تقسیم برصغیر کے وقت یہ بہن بھائی بچھڑ گئے تھے۔ اب سے کوئی دو سال قبل ان کے آپس میں رابطے بحال ہوئے اور چند ہفتے قبل ان کی کرتارپور میں ملاقات ہوئی تھی۔

ممتاز بی بی کا کہنا ہے کہ "اپنے خون میں بڑی کشش ہوتی ہے۔ بھائیوں کو دیکھتے ہی پہچان گئی تھی۔ اب خواہش ہے کہ کچھ دن میں ان کے پاس رہنے کے لیے جاؤں اور کچھ دن وہ میرے پاس رہنے کے لیے آئیں۔"

یہ کیسے بچھڑے اور کیسے ملے؟ ان بہن بھائیوں کی ملاقات میں سب سے اہم کردار گرو ملکھ سنگھ کے **30** سالہ بھتیجے سکھجندر سنگھ نے ادا کیا تھا۔

ممتاز
سکھجندر سنگھ نے ملن کی اس کہانی کے بارے میں بتاتے ہوئے کہا کہ "میں نے اپنے بڑوں سے پاکستان کے صوبہ پنجاب کے ضلع شیخوپورہ میں اپنے گاؤں سیکھم کے بارے میں بہت کچھ سن رکھا تھا۔ ہمارے بڑے اس بارے میں اس طرح بات کرتے تھے کہ ان کا اصل گاؤں سیکھم ہی ہے۔ تو میرے لیے بھی سیکھم ہی اصل گاؤں ٹھہرا تھا۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ میں برسوں سے کوشش کر رہا تھا کہ کسی نہ کسی طرح سیکھم تک پہنچوں، اس کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتا تھا شاید اس کے لیے اتنا وقت بھی کبھی نہیں ملا جتنا وقت چاہیے تھا اور یہ وقت مجھے کورونا لاک ڈاؤن کے دوران مل گیا تھا۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ سوشل میڈیا کے ذریعے سے میں نے شیخوپورہ کے کچھ لوگ تلاش کیے۔ اس طرح سوشل میڈیا پر پنجاب کے بچھڑے لوگوں کو ملانے کے لیے سرگرم عمل پنجابی لہر پلیٹ فارم سے بات ہوئی مگر بات کچھ بن نہیں رہی تھی۔ جوں جوں وقت گزر رہا تھا میرے جنون میں اضافہ ہوتا گیا۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے گوگل میپ کے ذریعے شیخوپورہ اور پھر گاؤں سیکھم کو تلاش کیا۔ مجھے میری دادی نے بتا رکھا تھا کہ سیکھم کے پاس ایک نہر گزرتی ہے۔ 'میں گوگل میپ پر اس طرح کے گاؤں کی نشاندہی کرنے میں کامیاب ہو گیا۔'

"دادی نے کہا کہ اگر یہ ہی ہمارا سیکھم ہے تو اس کے ساتھ والے گاؤں کے نام بتاؤ، میں نے گوگل میپ پر وہ نام دیکھے اور دادی کو بتائے تو میری بیمار دادی اٹھ کر کھڑی ہو گئیں اور کہا کہ یہ ہی ہمارا گاؤں ہے۔"

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میں نے سوشل میڈیا پر سیکھم اور سیکھم کے لوگوں کو تلاش کرنا شروع کیا۔ اس تلاش میں سیکھم میں قائم ایک جنرل سٹور عبداللہ کی نشاندہی ہوئی اس کا رابطہ نمبر بھی مل گیا۔

انھوں نے بتایا کہ "میں اس نمبر پر واٹس ایپ پیغام دیتا تو وہ دیکھ کر جواب نہ دیتے۔ پھر میں نے کال کی مگر جواب نہ ملا مگر میں بھی ضد کا پکا تھا۔ ہر تھوڑے دن بعد کال کرتا۔ شاید وہ کال اٹھا لیں مگر میرا خیال ہے کہ انڈیا اور پاکستان کے کشیدہ تعلقات کی وجہ سے وہ کال اٹھا نہیں رہے تھے۔"

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں مگر ایک دن وہ کال عبداللہ جنرل سٹور والے صاحب نے تو نہیں اٹھائی مگر ان کے پاس موجود راجہ سکھو نامی نوجوان نے اٹھا لی۔ وہ مجھ سے بات کر کے بہت خوش ہوئے اور یوں ہمارا تعلق بن گیا تھا۔

ان کا کہنا تھا کہ راجہ سکھو کچھ زیادہ نہیں جانتے تھے۔ مگر وہ علاقے کے کچھ بزرگوں کو پہچانتے تھے جو حیات تھے۔ انھوں نے ایسے ہی مہتاب نامی ایک بزرگ سے میرا رابطہ کروا دیا تھا۔

حیرت انگیز طور پر جب بزرگ مہتاب سے بات ہوئی تو وہ میرے دادا پالا سنگھ کو اچھی طرح جانتے تھے۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ "جب بات شروع ہوئی تو ان کو میں نے بتایا کہ میں پالا سنگھ کا پوتا ہوں۔ وہ پوچھنے لگے کہ سیکھم والا پالا سنگھ جس پر میں نے جی کہا تو ایک دم ہی ماحول بدل گیا۔ مہتاب چاچا زار و قطار رونے لگے، میں ان کی ہچکیاں سن رہا تھا۔ وہ زار و قطار رو رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ پالا سنگھ اور ان کے والد کے پگڑی بدل بھائی تھے۔

مہتاب چاچا کہہ رہے تھے کہ ہمارا خاندان ہمیشہ ہی سے مسلمان ہے اور پالا سنگھ ہمیشہ ہی سے سکھ تھے مگر دونوں نے آپس میں پگڑیاں بدل کر ایک دوسرے کو بھائی بنا رکھا تھا۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ جب میں نے ان کو بتایا کہ میرے دادا پالا سنگھ وفات پا گئے ہیں تو وہ اور رونے لگے۔ 'انھیں کچھ واقعات کا پتا تھا اور کچھ واقعات کا پتا نہیں تھا، کچھ بھول چکے تھے۔ مگر میرے دادا پالا سنگھ کا نام نہیں بھولے تھے۔'

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ یہاں پر یاد رکھنے والی بات ہے کہ تقسیم برصغیر کے وقت سیکھم میں **30** سکھ اور **30** مسلمان خاندان آباد تھے۔ جس میں **29** سکھ خاندانوں نے پاکستان چھوڑ دیا تھا۔ ایک خاندان نے اسلام قبول کر لیا تھا۔

وہ کہتے ہیں کہ یہاں سے کہانی میں ایک نیا موڑ آتا ہے اور مہتاب چاچا نے میرا رابطہ قمر حیات کے خاندان سے کروا دیا جنھوں نے تقسیم برصغیر سے قبل ہی اسلام قبول کر لیا تھا اور اس خاندان میں ایسے لوگ موجود تھے جنھیں تقسیم برصغیر کے واقعات کے بارے میں معلومات اور کچھ نشان دہی موجود تھی۔

وہ بتاتے ہیں کہ "ان سے بات ہوئی تو مجھ پر انکشاف ہوا کہ میں اپنی جس بوا (پھوپھی) کو مردہ سمجھ رہا ہوں۔ وہ زندہ ہیں اور ایک خوشحال شاندار زندگی گزار رہی ہیں۔"

تقسیم کے وقت دادی قتل ہو گئی تھیں

قمر حیات نے کیسے سکھجندر سنگھ کی مزید مدد کی اس بارے میں کچھ آگے چل کر بات کرتے ہیں۔ اس سے قبل ہم جاننے کی کوشش کرتے ہیں کہ پالا سنگھ کے ساتھ تقسیم کے وقت کیا واقعات پیش آئے اور انڈیا میں زندگی کیسی گزری تھی۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ جب تقسیم ہوئی تو اس وقت میرے دادا پالا سنگھ نے اپنے خاندان کے ہمراہ پاکستان چھوڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ قافلے کے ہمراہ انڈیا کی طرف جا رہے تھے کہ راستے میں حملہ ہوا۔ جو واقعات مجھ تک پہنچے ہیں ان کے مطابق اس وقت میرے دادا پالا سنگھ ایک دو سالہ بچی اور آٹھ سالہ بیٹے کے والد تھے۔

یہ بچی میرے دادی نے گود میں اٹھائی ہوئی تھی۔ فائرنگ ہوئی دادی موقعے پر ہلاک ہو گئیں اور قافلے میں بھگدڑ مچ گئی تھی۔ اس کے بعد دادا کسی طرح اپنے بیٹے کے ہمراہ انڈیا پہنچ گئے۔ جو بعد ازاں انڈیا پہنچ کر وفات پا گیا تھا۔

ان کے مطابق پالا سنگھ کا نام آج بھی سیکھم گاؤں کے بہت لوگوں کو یاد ہے کیونکہ وہ علاقے کے ایک بڑے زمیندار تھے۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ تقسیم کے کچھ عرصے کے بعد پالا سنگھ اپنی بیٹی اور اہلیہ کی تلاش کے لیے پاکستان گئے تھے۔ کچھ دن پاکستان میں رہے۔ وہاں پر کیا ہوا یہ زیادہ نہیں پتا انھوں نے بھی کسی کو کچھ زیادہ نہیں بتایا تھا۔

سکھجندر سنگھ کہتے ہیں کہ انڈیا پہنچ کر میرے دادا نے قتل ہونے والی دادی کی بہن سے شادی کر لی تھی۔

"میری اصل دادی وہ ہی ہیں جن کی گزشتہ سال وفات ہوئی ہیں۔ وہ ساری زندگی اپنی بہن کو یاد کرتی رہیں اور ہمیں کہتی رہیں کہ یہ تو پتا چلتا ہے کہ میری بہن قتل ہو گئی ہے مگر وہ لڑکی ضرور زندہ ہے۔"

شیخوپورہ میں موجود قمر حیات کہتے ہیں کہ "مجھے میرے والد اور تایا نے تقسیم کے وقت کی باتیں بتا رکھی تھیں۔ یہ ہی باتیں میں اپنے بیٹیوں کو بھی بتاتا ہوں کیونکہ بہر حال ہم لوگ ایک ہی قبیلے سے تعلق رکھتے تھے۔ دل میں کبھی کبھی یہ خواہش ضرور پیدا ہوتی تھی انڈیا میں موجود اپنے قبیلے کے لوگوں سے رابطہ ہو۔"

یہ موقع سکھجندر سنگھ سے رابطے کے بعد پیدا ہوا۔ وہ جب بھی بات کرتا تو کہتا کہ میری بوا (پھوپھی) کے بارے میں بتاؤ۔ اب میں اس کو کیا بتاتا اور کیا نہیں بتاتا۔ شروع میں تو میں خود بھی تھوڑا خوفزدہ ہو گیا تھا مگر پھر میں نے بھی اس کی مدد کرنے کا سوچ لیا تھا۔ پالا سنگھ کی کہانی اس لیے بھی یاد اور مشہور تھی کہ وہ بہت امیر کبیر شخص تھے۔"

تیس ہزار روپیہ اور سونا بندھا ہوا تھا

قمر حیات ان واقعات کی تصدیق کرتے ہیں جو سکھجندر سنگھ نے پالا سنگھ کے حوالے سے بتائے ہیں۔ وہ کہتے ہیں مجھے میرے والد اور تایا نے یہ واقعات بتا رکھے تھے۔

قمر حیات کہتے ہیں کہ تقسیم کے وقت ہجرت کے دوران پالا سنگھ کی اہلیہ کی کمر کے ساتھ **30** ہزار روپے اور بڑی مقدار میں سونا بندھا ہوا تھا۔ تقسیم کے وقت شاید یہ اپنے ساتھ لے کر جانا چاہتے تھے۔ رقم اور سونا لوٹ لیا گیا اور ان کی بیٹی پاکستان ہی میں رہ گئی تھی۔

قمر حیات کہتے ہیں کہ اس کم عمر بچی کو علاقے کے ایک بڑے زمیندار چوہدری مبارک علی مرحوم نے گود لے لیا تھا۔ اس کو اپنی بیٹی بنا لیا تھا۔ اس وقت تک چوہدری مبارک علی کی کوئی اولاد نہیں تھی۔ اس بچی کے جس کو انھوں نے ممتاز بی بی کا نام دیا تھا بعد میں اولاد بھی ہوئی تھی۔

قمر حیات کہتے ہیں کہ سکھجندر سنگھ کے ساتھ رابطوں کے بعد وہ سارے سنے ہوئے واقعات یاد آنا شروع ہوئے۔ بات سے بات ملائی تو سمجھ میں آ گیا کہ ہو نہ ہو یہ ہی مائی ممتاز بی بی سکھجندر سنگھ کی بوا ہے۔ اس کے بعد سکھجندر سنگھ کے بیٹیوں سے بات ہوئی جن کا شمار شیخوپورہ کے بڑے زمینداروں میں ہوتا ہے۔

پہلے تو وہ یقین کرنے کو تیار ہی نہیں تھے مگر بعد میں انھوں نے اپنے خاندانی ذرائع سے معلومات حاصل کیں تو نہ صرف وہ بلکہ اس مائی نے بھی تسلیم کر لیا کہ یہ وہ ہی وہ بچی ہے جو تقسیم کے وقت اپنے والد سے بچھڑ گئی تھی۔

ممتاز بی بی کے بیٹے شہباز احمد ورک کہتے ہیں کہ شروع میں تو ہمیں بھی یقین نہیں آیا کہ ایسے بھی ہو سکتا ہے مگر سچائی سچائی ہوتی ہے جس کو جھٹلانا ممکن نہیں ہے۔ ہم نے بھی اس سچائی کو قبول کر لیا ہے اور جب ہمارے ماموں پاکستان آئے تھے تو میری والدہ ان سے مل کر بہت جذباتی ہوئیں تھیں۔

بارش سے نہ بچانے والی چھتری گوچی اور ایڈیڈاس کو ہی مہنگی پڑ گئی

فیشن کے بڑے برانڈز گوچی اور ایڈیڈاس چین میں ایک ایسی منفرد چھتری فروخت کرنے جا رہے ہیں جس کی قیمت **11100** یوان (یعنی **1329** پاؤنڈز) ہے۔ مگر اس کی خاصیت بارش سے بچانا نہیں جس پر چینی سوشل میڈیا پر ان برانڈز پر تنقید کی جا رہی ہے۔

چینی سوشل میڈیا پلیٹ فارم ویبو پر بعض صارفین اس 'سن امبریلا (سورج کی چھتری)' سے زیادہ متاثر نظر نہیں آ رہے۔

گوچی کی ویب سائٹ پر اس چھتری کے بارے میں کہا گیا ہے کہ 'یہ واٹر پروف نہیں (یعنی یہ بارش کے پانی سے نہیں بچاتی) اور اسے صرف سورج سے بچنے یا سجاوٹ کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔'

یہ چھتری ایڈیڈاس اور گوچی کی ایک مشترکہ کولیکشن کا حصہ ہے جسے آئندہ ماہ متعارف کرایا جائے گا اور فی الحال اس کی آن لائن تشہیر جاری ہے۔

ویبو پر اس چھتری کے بارے میں اتنی بحث ہوئی ہے کہ وہاں ایک ہیش ٹیگ بھی ٹرینڈ کرنے لگا ہے جس کا ترجمہ کچھ یوں بنتا ہے کہ: '**11** ہزار ایک سو یوان میں فروخت ہونے والی یہ چھتری واٹر پروف ہی نہیں۔' اس ہیش ٹیگ کو تاحال **14** کروڑ صارفین دیکھ چکے ہیں۔

ایک صارف نے کہا کہ یہ چھتری 'بہت بڑی مگر بیکار فیشن سٹیٹمنٹ ہے۔' ایک دوسرے صارف کی رائے میں 'جب تک میں غریب ہوں، یہ لوگ مجھے کوئی ایسی چیز خریدنے کے لیے بیوقوف نہیں بنا سکیں گے۔'

چینی اور ان کی آنکھیں: 'میری آنکھیں ایسی ہی ہیں --- ہر کسی کی اپنی ایک دلکشی ہوتی ہے'

پب جی میں لاکھوں ڈالر کمانے والے **23** سالہ 'پرنس' جنھوں نے ای سپورٹس کو بطور کریئر اپنایا

انڈیا کی بڑی کاروباری کمپنیاں مہنگے ملکی ڈیزائنر برانڈز پر سرمایہ کیوں لگا رہی ہیں؟

جیسے ایک صارف لکھتے ہیں کہ 'جو لوگ اس چھتری جیسی لگژری چیزیں خریدنے کے لیے تیار ہیں وہ دراصل یہ دکھانا چاہتے ہیں کہ وہ کس قابل ہیں --- وہ اس کے استعمال پر دھیان نہیں دیتے۔'

یہ چھتری **7** جون کو متعارف کرائی جائے گی۔ اسے لگژری فیشن برانڈ گوچی اور سپورٹس ویئر کمپنی ایڈیڈاس نے ایک مشترکہ کولیکشن میں شامل کیا ہے۔

بی بی سی کی جانب سے گوچی اور ایڈیڈاس سے رابطہ کیا گیا تاہم انھوں نے فوری طور پر اس پر کوئی ردعمل نہیں دیا۔

ادھر گوچی کے ایک ترجمان نے بیجنگ میں قائم میگزین سائشین کو بتایا کہ اس پراڈکٹ کو 'کسی عام چھتری کی طرح استعمال کے لیے تجویز نہیں کیا گیا۔'

انھوں نے کہا کہ اس چھتری کی اچھی قیمت ہے اور اسے محض روزانہ کے استعمال کی 'ایسری' (جیسے گھڑی یا بیگ) کے طور پر اپنے ساتھ رکھا جا سکتا ہے۔

لگژری برانڈز کے لیے چین ایک اہم مارکیٹ خیال کی جاتی ہے۔

کنسلٹنسی کی فرم بین اینڈ کمپنی کے مطابق گذشتہ سال دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت یعنی چین میں لگژری اشیا کی فروخت **36** فیصد تک بڑھی ہے۔

بین اینڈ کمپنی کا یہ بھی کہنا ہے کہ آئندہ تین برسوں کے دوران چین دنیا بھر میں لگژری اشیا کی فروخت کی سب سے بڑی مارکیٹ بن سکتا ہے۔

غزہ میں فوجی آپریشن بھی اور امداد کی اجازت بھی

دہلی:(MNN): اسرائیل نے ایک طرف غزہ کو فلسطینیوں سے مکمل طور پر خالی کروانے کے منصوبے پر عمل شروع کر دیا ہے۔ اس نے پورے غزہ کو محاصرے میں لے کر فوجی آپریشن شروع کر دیا ہے ساتھ اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے غزہ کے باشندوں تک امداد کے طور پر غذا پہنچانے کی اجازت دینے پر آمادگی ظاہر کی ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیلی فوج نے اقوام متحدہ اور دیگر تنظیموں کی جانب سے پہنچائی جانے والی امداد کو غزہ تک پہنچنے سے روک دیا تھا۔ عالمی دباؤ کے بعد اتوار کی رات نیتن یاہو نے امداد کی ترسیل کو محدود پیمانے پر ممکن بنانے کا اعلان کیا ہے۔ نیتن یاہو کے دفتر نے کہا ہے کہ" اسرائیل بنیادی مقدار میں غذا غزہ کے عوام تک پہنچانے کی اجازت دے گا تا کہ وہاں بھوک کے بحران کو مزید سنگین ہونے سے روکا جا سکے۔ ایک امریکی نیوز ویب سائٹ کے مطابق اسرائیلی حکام نے کہا ہے کہ جب تک ایک نیا نظام کارآمد نہیں ہو جاتا، اسرائیل نے غزہ میں انسانی امداد کی فراہمی کو موجودہ راستوں کے ذریعے دوبارہ شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ وسیع زمینی آپریشن کا آغاز اس سے قبل اتوار کے روز اسرائیلی فوج نے اعلان کیا تھا کہ اس نے غزہ میں 'وسیع زمینی آپریشن' شروع کر دیا ہے۔ فوج کے بیان میں کہا گیا ہےکہ اس کی فورس نے شمالی اور جنوبی غزہ میں 'عربات جدعون' کے عنوان سے ایک نئی زمینی کارروائی کا آغاز کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس آپریشن کا مقصد غزہ کو پوری طرح سے خالی کروانا ہے۔ یاد رہے کہ صیہونی فوج کا مقصد غزہ سے فلسطینیوں کو نکال کر پورے شہر پر قبضہ کر لینا ہے۔ اطلاع کے مطابق اس منصوبے پر عمل درآمد شروع ہو گیا ہے۔ اتحادیوں کے دباؤ میں امداد کی اجازت اسرائیلی وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو نے غزہ میں غذائی اشیا پہنچانے کی محدود اجازت دے تو دی ہے لیکن ان کا کہنا ہے کہ ایسا انہوں نے اتحادیوں کے دباؤ کی بنا پر کیا ہے۔

سعودی فرمانروا کا فلسطینی حجاج کیلئے خصوصی اعلان

دہلی:(MNN): سعودی عرب کے فرماں روا شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے ایک ہزار فلسطینی مرد و خواتین کو ذاتی خرچ پر حج کروانے کا اعلان کر دیا، حجاج کے فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے ہدایات جاری کر دیں۔ سعودی پریس ایجنسی کے مطابق یہ اقدام اسرائیلی جارحیت کے دوران شہید یا زخمی ہونے والے فلسطینیوں کے اہل خانہ سے اظہار یکجہتی کے طور پر کیا گیا ہے۔ یہ میزبانی خادم الحرمین الشریفین کے مہمان پروگرام کا حصہ ہے، جس کی نگرانی سعودی وزارت برائے اسلامی امور، دعوت و رہنمائی کر رہی ہے۔ سعودی وزارت نے بتایا کہ وہ ان مہمانوں کے لیے حج کے تمام انتظامات کی جامع منصوبہ بندی کر چکی ہے تاکہ ان کی عبادات کو آسان اور سہل بنایا جا سکے۔

غزہ میں اسرائیل نے جارحیت جاری رکھی تو پابندیاں لگائیں گے: فرانس، برطانیہ، کینیڈا کا اعلان

دہلی:(MNN): کینیڈا، فرانس اور برطانیہ نے کہا ہے کہ غزہ میں اسرائیل نے جارحیت جاری رکھی تو اس پر پابندیاں لگائیں گے۔ اسرائیل پر بڑھتے ہوئے عالمی دباو کے باوجود غزہ میں اسرائیلی بمباری سے 50 فلسطینی شہید ہوگئے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق برطانیہ، فرانس اور کینیڈا کے رہنماوں نے اسرائیلی بربریت کو انسانی حقوق اور بین الاقوامی قوانین کی کھلی خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے پابندیاں لگانے کا عندیہ دیا۔ دوسری جانب اقوام متحدہ کے انسانی امداد کے ادارے کے سربراہ ٹام فلیچر نے بتایا کہ غزہ میں جو امداد پہنچائی گئی ہے وہ آٹے میں نمک کے برابر ہے اور مزید پہنچانے کی فوری ضرورت ہے۔ غزہ میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے اسرائیل اب تک 53 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو شہید کر چکا جبکہ ایک لاکھ 21 ہزار سے زائد افراد زخمی ہوئے۔ فلسطینی حکومتی ذرائع کے مطابق 61 ہزار 700 افراد اس جنگ میں لاپتہ ہوئے جس کے بعد مرنے والوں کی تعداد میں اضافہ ہونے کا امکان ہے۔

انڈونیشیا میں فرانسیسی رافیل طیاروں کے آرڈر پر غور فکر شروع

اتر ریلوے

ای- ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس فارم نمبر 15-2025-26-ADEN-JRC مورخہ 19-05-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر - فرسٹ فیروز پور کے ذریعے بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای- ٹینڈرز آخری تاریخ 10-06-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل/ترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ قسطیں اور ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر رتو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
16-05-2025	27-05-2025	10-06-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	15-2025-26-ADEN-JRC	اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر کینٹ کے تحت جالندھر شہر میں اسسٹنٹ ڈویژنل انجینئر/ جالندھر شہر کے نو تشکیل شدہ پوسٹ کیلئے نئے دفتر بلڈنگ کی تعمیر۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈیٹی	مدت تکمیل کام
1,08,55,869.21/-	2,04,300.00/-	60دن	12 مہینے

ای لوعیت کا کام: "بلڈنگ، کوارٹر کی تعمیر"

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہوگا۔

1469/25

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

غزہ: گزشتہ 24 گھنٹوں میں اسرائیلی فوجی حملوں میں 136 فلسطینی شہید

دہلی:(MNN): غزہ میں گزشتہ 24 گھنٹوں سے اسرائیلی فوج کے وحشیانہ حملے جاری ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق ان اسرائیلی فوجی حملوں میں 136 فلسطینی شہید ہوگئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج کے حملوں میں 364 فلسطینی زخمی ہوئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق جنگ بندی خاتمے کے بعد 3 ہزار 340 فلسطینی شہید ہو چکے ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق مارچ میں جنگ بندی خاتمے کے بعد 9 ہزار 357 افراد زخمی ہوئے۔ فلسطینی حکام کے مطابق 7 اکتوبر 2023ء کے بعد اسرائیلی حملوں میں 53 ہزار 486 فلسطینی شہید ہوئے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں 1 لاکھ 51 ہزار 398 افراد زخمی ہو چکے۔ فلسطینی حکام کے مطابق آج اسرائیلی فوجی حملوں میں 52 فلسطینی شہید ہو چکے۔

غزہ جنگ: 80 دن کے سخت محاصرے کے بعد، اسرائیل نے صرف 9 امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخلہ کی اجازت دی

دہلی:(MNN): غزہ پٹی کے سخت محاصرے اور اس درمیان علاقہ پر وحشیانہ بمباری کے بعد اسرائیل، فلسطینیوں کو امدادی سامان تک رسائی کی اجازت دینے کیلئے تیار ہو گیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا نے پیر کو بتایا کہ تقریباً ۸۰ دن کے تباہ کن محاصرے کے بعد، اسرائیل غزہ کی ۲۴ لاکھ نفوس پر مشتمل آبادی کیلئے صرف ۹ امدادی ٹرکوں کو غزہ میں داخلہ کی اجازت دے گا۔ اسرائیلی فوج کے کوآرڈینیشن آف گورنمنٹ ایکٹیویٹیز ان دی ٹیریٹریز (کوگاٹ) دفتر کے سربراہ غسان علیان نے آرمی ریڈیو کو بتایا، "انسانی امداد اور بچوں کیلئے خوراک سے لدے ۹ ٹرک آئندہ چند گھنٹوں میں اسرائیل کے راستے غزہ میں داخل ہوں گے۔" ریڈیو نے کہا کہ امدادی ٹرک بین الاقوامی تنظیموں کے گوداموں تک پہنچیں گے جو انہیں فلسطینیوں میں تقسیم کریں گی۔ یاد رہے کہ اسرائیل نے ۲ مارچ کو غزہ کے تمام داخلی راستوں کو بند کر دیا تھا جس کے بعد علاقہ میں خوراک، طبی اور انسانی امداد داخل نہیں ہو سکتی تھیں۔ اس کے نتیجے میں غزہ میں پہلے سے شدید انسانی بحران مزید سنگین ہو گیا ہے۔ ورلڈ بینک کے اعداد و شمار کے مطابق، غزہ میں تقریباً ۲۴ لاکھ افراد مکمل طور پر انسانی امداد پر انحصار کرتے ہیں۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر نے اتوار کو بیان دیا کہ تل ابیب، غزہ کی آبادی کیلئے "کھانے کی بنیادی مقدار" کے داخلے کی اجازت دے گا تا کہ "بھوک کے بحران کو ابھرنے سے روکا جا سکے۔" انہوں نے کہا کہ قحط "آپریشن گیڈینز چیریٹ کے تسلسل کو خطرے میں ڈال سکتا ہے"۔ ان کا اشارہ غزہ کے شمالی اور جنوبی علاقوں میں اسرائیل کے زمینی حملے کے نئے مرحلے کی طرف تھا۔ اسرائیل کے سرکاری نشریاتی ادارے کان نے ایک نامعلوم اسرائیلی عہدیدار کے حوالے سے کہا کہ یہ اقدام عارضی ہے اور اس کے تقریباً ایک ہفتے تک ہی جاری رہنے کا امکان ہے جب تک کہ امدادی تقسیم کے مراکز، جو زیادہ تر جنوبی غزہ میں، اسرائیلی فوج کی نگرانی اور امریکی سیکیوریٹی کے زیر انتظام ہیں، مکمل طور پر قائم نہیں ہو جاتے۔ واضح رہے کہ ۷ اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ میں فلسطینیوں کے خلاف اسرائیلی فوج کی وحشیانہ جنگی کارروائیاں جاری ہیں جس کے نتیجے میں ۳۵ ہزار سے زائد فلسطینی ہلاک ہو چکے ہیں۔ مہلوکین میں بڑی تعداد خواتین اور بچوں کی ہے۔ غزہ میں تباہ کن جنگی آپریشن کیلئے اسرائیل، عالمی عدالت انصاف میں نسل کشی کے مقدمہ کا سامنا کر رہا ہے۔

کانز: امریکی اداکارہ انجلینا جولی نے فلسطینی فوٹو جرنسلٹ فاطمہ حسونہ کو خراج عقیدت پیش کیا

دہلی:(MNN): امریکی اداکارہ انجلینا جولی نے کانز فلم فیسٹیول کے دوران ابھرتے ہوئے اداکاروں جیسے میری کولمب اور فرن بیٹ کو ٹروپی چوپارڈ پیش کی۔ کھانے کی تقریب میں انجلینا جولی نے دنیا میں جاری ہنگاموں کے دوران عالمی سنیما کی طاقت کے اثرات کی نشاندہی کی۔ انجلینا جولی نے کہا کہ" اپنی فلموں کے ذریعے دوسری سرزمینوں، یہاں تک کہ جنگی میدانوں کو بھی دکھاتے ہیں۔ ہم دوسرے ممالک تک جڑتے ہیں اور ان سے ہمدردی رکھتے ہیں۔ ان تمام چیزوں تک رسائی حاصل کرنا ضروری ہے جو عالمی سنیما کو مزید قابل رسائی بناتی ہیں اور ہم ان چیزوں کا استقبال کریں گے۔" بہت سے فنکاروں کے پاس اپنی کہانیاں بیان کرنے کیلئے آزادی نہیں ہے انجلینا جولی نے مزید کہا کہ" ہم میں سے کوئی بھی کسی مخصوص وطن یا ملک سے تعلق نہیں رکھتا۔ دنیا کے بہت سے فنکاروں کے پاس اپنی کہانیاں بیان کرنے کیلئے آزادی اور تحفظ کی کمی ہے اور فاطمہ حسونہ جیسے بہت سے فنکاروں نے غزہ میں اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ جیسے شیدن گرودن نے سوڈان، وکٹوریہ ایمیلنا نے یوکرین اور دیگر فنکار، جنہوں نے اپنی جانیں گنوائی ہیں، آج یہاں ہمارے ساتھ ہو سکتے تھے۔ ہم ایسے تمام فنکاروں کو خراج پیش کرتے ہیں جنہوں نے اپنی جان پر کھیل کر اپنی کہانیاں اور تجربات ہم تک پہنچائے کیونکہ انہوں نے ہمیں سیکھنے اور ترقی کرنے میں مدد فراہم کی ہے۔"

اسرائیل کی جانب سے غزہ میں امداد کی رسائی میں نرمی ناکافی ہے: فرانسیسی وزیر خارجہ

دہلی:(MNN): فرانس کے وزیر خارجہ جین نول باروٹ نے کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں امداد کی فوری اور وسیع فراہمی بغیر رکاوٹ یقینی بنانی چاہیے۔ غزہ میں اسرائیل نے جارحیت جاری رکھی تو پابندیاں لگائیں گے: فرانس، برطانیہ، کینیڈا کا اعلان عرب میڈیا نے اقوام متحدہ کے ذرائع کا حوالہ دیتے ہوئے بتایا کہ اقوام متحدہ کو غزہ میں تقریباً 100 امدادی ٹرک بھیجنے کی اجازت مل گئی۔ جس پر فرانسیسی وزیر خارجہ جین نول باروٹ نے ردعمل دیتے ہوئے کہا ہے کہ اسرائیل کو غزہ میں امداد کی فوری اور وسیع فراہمی بغیر رکاوٹ یقینی بنانی چاہیے۔

اسرائیل کا غزہ کو 3 حصوں میں تقسیم کرنے کا منصوبہ، نقشہ تیار؟

دہلی:(MNN): غزہ پر فضائی حملوں میں شدت اور اسرائیلی فوج کی جانب سے 'وسیع زمینی کارروائی' کے آغاز کے ساتھ ہی، ایک خفیہ نقشے نے اسرائیلی فوج کی منصوبہ بندی کو بے نقاب کر دیا ہے۔ اس کے تحت غزہ کے شہریوں کو مجبور کیا جائے گا کہ وہ تین ایسے مخصوص علاقوں میں منتقل ہو جائیں جہاں سخت نگرانی ہوگی، اور ان کے گرد چار فوجی علاقے قائم ہوں گے۔ یہ منصوبہ اس صورت میں نافذ ہوگا اگر حماس کے ساتھ جنگ بندی پر اتفاق نہ ہو سکا۔ برطانوی اخبار 'سنڈے ٹائمز' نے لکھا ہے کہ یہ نقشہ سفارت کاروں نے فراہم کیا ہے، جس میں دکھایا گیا ہے کہ شمالی، وسطی اور جنوبی غزہ میں اسرائیلی فوج کیلئے مخصوص فوجی علاقے ہوں گے جو شہری علاقوں کو ایک دوسرے سے جدا کریں گے۔ اس نئی منصوبہ بندی، جسے مرحلہ سوم: غزہ پر مکمل کنٹرول کا عنوان دیا گیا ہے، کے مطابق مختلف علاقوں کے درمیان آمد و رفت کیلئے شہریوں کو خصوصی اجازت نامہ درکار ہوگا، اور تمام اشیائے خورد و نوش اور دیگر سامان کو سخت سیکورٹی جانچ سے گزارا جائے گا، جن میں بارکوڈ یا تصویری کوڈنگ استعمال کی جائے گی۔ نئی فوجی راہ داری کی تعمیر سفارتی ذرائع کے مطابق منصوبے کے تحت جنوبی اور وسطی غزہ کے درمیان ایک نئی فوجی راہ داری تعمیر کی جائے گی جو موجودہ نتساریم راہ داری سے کچھ تنگ ہوگی۔ اس نئی راہداری کی تعمیر کیلئے اسرائیلی فوج کی مشینیں اگلے چند ہفتوں میں اس علاقے کو ہموار کریں گی تاکہ شمالی رخ اور جنوبی نتساریم کے درمیان شہری علاقوں کو الگ کیا جا سکے۔ نقشے میں یہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔

وہائٹ ہاؤس میں ہوئی حجت کے بعد وینس اور زیلنسکی کی پہلی ملاقات

دہلی:(MNN): امریکی نائب صدر جے ڈی وینس اور یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی کے درمیان کچھ عرصہ پہلے وہائٹ ہاؤس میں ہوئے مشہور جھگڑے کے بعد دونوں کی ملاقات ہوئی ہے۔ یہ ملاقات روم میں ہوئی ہے۔ زیلنسکی نے اعلان کیا ہے کہ انہوں نے استنبول مذاکرات پر تبادلہ خیال کیا جہاں روسیوں نے ایک نچلے درجے کا وفد بھیجا جس کے پاس فیصلہ کرنے کا اختیار نہیں تھا۔ اس ملاقات میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو بھی شریک تھے۔ انہوں نے 'ایکس' کے ذریعے وضاحت کی کہ امریکی حکام کے ساتھ ملاقات کے دوران انہوں نے حقیقی سفارت کاری کیلئے یوکرین کی آمادگی پر زور دیا اور جلد از جلد مکمل اور غیر مشروط جنگ بندی کی اہمیت پر زور دیا۔ وینس اور روبیو نے یہ بھی کہا ہے کہ ملاقات میں روس پر پابندیاں لگانے، دو طرفہ تجارت، دفاعی تعاون، میدان جنگ کی صورتحال اور مستقبل میں قیدیوں کے تبادلے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

برطانیہ: جے سی بی کے یوم تاسیس پر احتجاج، فلسطین، "بلڈوزر نسل کشی" کی حمایت کا الزام

دہلی:(MNN): برطانیہ کے شہر روسسٹر میں اتوار کو "اسٹاپ دی جے سی بی ڈیمولیشنز" مہم کے کارکنوں نے بلڈوزر بنانے والی کمپنی جے سی بی کے ۸۰ ویں یوم تاسیس کی تقریبات میں خلل ڈالا۔ یہ احتجاج "اسپورٹیو" نامی سائیکل سواری کی ایک تقریب کے دوران ہوا جو کمپنی کے ہیڈکوارٹرز میں منعقد کی گئی تھی۔ اس سائیکلنگ ایونٹ کا اہتمام "نیشنل سوسائٹی فار دی پریونشن آف کرولٹی ٹو چلڈرن" (این ایس پی سی سی) کیلئے فنڈز جمع کرنے کیلئے کیا گیا تھا۔ تاہم، مہم کے کارکنوں نے جے سی بی پر فلسطین، ہندوستان اور کشمیر میں "نسلی صفائی اور نسل کشی میں سہولت پیدا کرنے" کا الزام لگایا اور کہا کہ کمپنی کی تیار کردہ مشینیں گھروں اور برادریوں کو مسمار کرنے کیلئے استعمال ہوتی ہیں جس سے لوگ بے گھر، صدمے کا شکار اور غربت میں دھکیل دیئے جاتے ہیں۔ جب سائیکل سواری کا ایونٹ شروع ہوا تو سائیکل سواروں کے ایک گروپ نے سیاہ اور پیلے رنگ کی شرٹس پھاڑ کر دکھائیں جن پر لکھا تھا، "فلسطین، ہندوستان اور کشمیر میں بلڈوزر نسل کشی روکو۔" سخت سیکیورٹی کے باوجود، مظاہرین نے ۵۰ کلومیٹر کے راستے پر متعدد بار ایونٹ میں خلل ڈالا۔ انہوں نے نعرے لگائے اور بینرز دکھائے جن میں جے سی بی کی مذمت کی گئی اور این ایس پی سی سی کی جانب سے کمپنی کے فنڈز قبول کرنے پر سوال اٹھائے گئے۔ کارکنوں نے این ایس پی سی سی پر بھی تنقید کی اور پوچھا کہ بچوں کیلئے سرگرم ایک خیراتی تنظیم ایسی کمپنی سے پیسے کیوں قبول کر رہی ہے جو انسانیت کے خلاف جرائم سے منسلک ہے، خاص طور پر ان جرائم سے جو بچوں کو متاثر کرتے ہیں؟ واضح رہے کہ گزشتہ سال، جے سی بی نے اسی ایونٹ کے ذریعے این ایس پی سی سی کیلئے ۲۱ ہزار برطانوی پاؤنڈز (زائد از ۲۱ لاکھ روپے) جمع کئے تھے۔

اسلام میں خواتین کی تعلیم اور عملی کردار: ایک نقطہ نظر

خواتین کی تعلیم کی مخالفت یا اسے غیر ضروری سمجھنا اسلامی تعلیمات کے متصادم ہے

(تحریر: ڈاکٹر محمد زید)

حال ہی میں سوشل میڈیا پر گردش کرتا ہوا ایک صاحب کا ویڈیو کلپ نظر سے گزرا جس میں وہ زور شور سے گھر سے باہر کام کرنے والی اور یونیورسٹیوں میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے والی خواتین کی مخالفت کرتے پائے گئے ہیں۔

یہاں میں نے ایک مختلف نقطہ نظر دینے کی کوشش کی ہے۔ آیئے پہلے بات کرتے ہیں تعلیم کی اہمیت پہ:

اسلام ایک ایسا دین ہے جو علم اور تعلیم کو بے حد اہمیت دیتا ہے اور مرد و خواتین دونوں پر علم حاصل کرنا فرض قرار دیتا ہے۔ قرآن اور حدیث میں علم کی اہمیت کو بار بار اجاگر کیا گیا ہے، اور خواتین کی تعلیم کی مخالفت یا اسے غیر ضروری سمجھنا اسلامی تعلیمات کے متصادم ہے۔ بعض لوگ خواتین کی اعلیٰ تعلیم، خاص طور پر یونیورسٹی کی سطح پر، کے حوالے سے یہ دلیل دیتے ہیں کہ یہ ماحول ''بہت بولڈ'' ہوتا ہے، یا وہاں غیر اخلاقی سرگرمیاں عام ہیں، جس کی وجہ سے خواتین ایک ''اچھی بیوی'' نہیں بن سکتیں۔ یہ نظریہ نہ صرف اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے بلکہ تاریخ اور حقیقت سے بھی دور ہے۔

اسلام میں خواتین پر تعلیم حاصل کرنے کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے، حدیث شریف میں آتا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔" (سنن ابن ماجہ)۔ یہ حکم عمومی ہے اور اس میں کسی جنس کی تخصیص نہیں کی گئی۔

قرآن مجید بھی بار ہا علم کی فضیلت پر زور دیتا ہے:

" کہہ دیجیے! کیا علم رکھنے والے اور بے علم برابر ہو سکتے ہیں؟" (الزمر: 9)۔

یہ آیت واضح کرتی ہے کہ علم انسانی عظمت اور برتری کا معیار ہے، خواہ وہ مرد ہو یا عورت۔

قرآن مجید مختلف شعبوں میں علم حاصل کرنے کی ترغیب دیتا ہے، اور اس علم کو صرف دینی علوم تک محدود نہیں کرتے:

''(اور اللہ نے آدم کو تمام چیزوں کے نام سکھائے۔)'' البقرہ: 31

یہ آیت ظاہر کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام سکھائے، جو اس بات کی علامت ہے کہ دنیا کو سمجھنے اور جاننے کا علم بھی اہمیت رکھتا ہے۔

اسی طرح نبی اکرم ﷺ نے عملی علم کی بھی تعریف کی ہے۔ مثال کے طور پر، آپ ﷺ نے کسانوں کو کھجور کے درختوں کی پولی نیشن کے طریقے سکھانے میں ان کی رہنمائی فرمائی، جو دنیاوی علم کی اہمیت کو ظاہر کرتا ہے۔

نبی اکرم ﷺ نے دعا کی:

''(اے اللہ! میں تجھ سے فائدہ مند علم مانگتا ہوں۔)'' سنن ابن ماجہ: 925

یہ دعا اس بات کا ثبوت ہے کہ فائدہ مند علم صرف دینی علوم تک محدود نہیں بلکہ ہر وہ علم شامل ہے جو زندگی میں بہتری لائے، مسائل حل کرے، اور انسانی ضروریات کو پورا کرے۔

اب کچھ بات کرتے ہیں خواتین کے عملی زندگی میں کردار پر:

اسلامی تاریخ میں خواتین کی تعلیم اور عملی کردار کی بے شمار مثالیں موجود ہیں۔ حضرت خدیجہؓ نبی اکرم ﷺ کی پہلی زوجہ، ایک کامیاب کاروباری خاتون تھیں۔ ان کی بصیرت اور تعلیم نے ان کے کاروبار کو غیر معمولی کامیابی دلائی۔ حضرت عائشہؓ، جنہوں نے دو ہزار سے زائد احادیث روایت کیں، فقہ اور اسلامی قانون میں مرد صحابہ اکرام ان سے رہنمائی لیتے تھے۔ یہ اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خواتین کی تعلیم کی حمایت کا ایک اور بہترین نمونہ ہے۔

مزید برآں، فاطمہ الفہری نے نویں صدی میں مراکش میں ''جامعہ القروین'' کی بنیاد رکھی، جو دنیا کی قدیم ترین یونیورسٹیوں میں شمار ہوتی ہے۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ اسلام خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور معاشرتی ترقی میں کردار ادا کرنے کی اجازت اور حوصلہ دیتا ہے۔

جو لوگ یہ دلیل دیتے ہیں کہ یونیورسٹی کا ماحول خواتین کے لیے غیر موزوں ہے، ان کے لیے یہ سمجھنا ضروری ہے کہ اسلام انسان کو ہر قسم کے ماحول میں اپنی عزت و وقار برقرار رکھنے کا درس دیتا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے معاشرے کے چیلنجز کے باوجود خواتین کو تعلیم حاصل کرنے اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لینے کی رغیب دی۔ آپ نے خواتین کے لیے خصوصی دن مقرر کیے جن میں وہ آپ ﷺ سے تعلیم حاصل کرتی تھیں۔

جہاں تک منشیات اور دیگر غیر اخلاقی سرگرمیوں کا تعلق ہے، یہ مسائل صرف یونیورسٹیوں تک محدود نہیں ہیں اور نہ ہی صرف خواتین کو متاثر کرتے ہیں۔ ان مسائل کو جڑ سے ختم کرنے کے لیے سماجی اصلاحات کی ضرورت ہے، نہ کہ خواتین کو تعلیم، کام سے دور رکھنے اور اپنی اکیاون فیصد آبادی کو عملی طور پر گھر تک محدود کرنے کی۔

اسلام خواتین کو نہ صرف تعلیم بلکہ معاشی اور سماجی زندگی میں حصہ لینے کی بھی اجازت دیتا ہے۔ خواتین کی مالی خودمختاری کو تسلیم کیا گیا ہے، حضرت شفاء بنت عبداللہؓ، نبی اکرم ﷺ کے دور کی ایک مشہور طبیبہ اور معلمہ تھیں، جنہیں آپ نے مدینہ میں ایک اہم سماجی کردار ادا کرنے کی اجازت دی۔

تعلیم کا مقصد صرف دنیاوی علم حاصل کرنا نہیں بلکہ انسان کو اپنی ذات اور معاشرے کے لیے بہتر بنانا ہے۔ ایک تعلیم یافتہ عورت ایک بہتر بیوی، ماں، اور معاشرے کی ذمہ دار شہری بن سکتی ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: ''تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے لیے بہترین ہو۔'' (ترمذی)۔

تعلیم ایک عورت کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ اپنی گھریلو اور معاشرتی ذمہ داریاں زیادہ بہتر طریقے سے نبھا سکے۔

خواتین کی تعلیم کے خلاف جو لوگ دلائل دیتے ہیں وہ یا تو اسلام کی حقیقی تعلیمات سے ناواقف ہیں یا پھر ثقافتی تعصبات کا شکار ہیں۔ خواتین کو تعلیم سے دور رکھنا نہ صرف ان کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی ہے بلکہ معاشرتی ترقی میں بھی رکاوٹ بنتا ہے۔

اسلام نے علم کو ایک لازمی فرض قرار دیا ہے، اور یہ فرض صرف مردوں کے لیے مخصوص نہیں۔ جو لوگ یونیورسٹی کے ماحول کے چیلنجز کو بہانہ بنا کر خواتین کو تعلیم سے روکنا چاہتے ہیں، انہیں چاہیے کہ وہ اسلامی تعلیمات اور تاریخ کے ان روشن پہلوؤں کو اپنائیں جو علم کے حصول کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ خواتین کی تعلیم معاشرے کو مضبوط بنانے کا ذریعہ ہے، اور اس کی مخالفت اسلامی تعلیمات سے متصادم ہے۔

اسلامک فیمن ازم

صنفی مساوات بظاہر ایک خوبصورت تصور معلوم ہوتا ہے مگر واضح طور پر فطرت کے خلاف ہے

تحریر (ڈاکٹر مبشرہ صادق)

فیمن ازم، تحریک نسائیت یا تحریک آزادی نسواں یورپ کی پیداوار ہے، مغرب نے فیمن ازم کے نام پر عورت اور مرد کے درمیان صنفی مساوات کا تصور (equalitygender) پیش کیا ہے، یعنی عورت اور مرد بالکل یکساں ایک دوسرے کی مانند ہیں، دونوں کے درمیان صنفی قسم کا کوئی فرق موجود نہیں ہے لہٰذا زندگی کے ہر میدان میں انہیں یکساں سمجھا جائے۔ یہ صنفی مساوات بظاہر ایک خوبصورت تصور معلوم ہوتا ہے مگر واضح طور پر فطرت کے خلاف ہے اور جو چیز فطرت کے خلاف ہو وہ سرے سے قابل عمل ہو ہی نہیں سکتی اور نہ ہی کسی طرح سے اس کے مثبت نتائج برآمد ہو سکتے

فطرت کے خلاف ہونے کی اس کی چھوٹی سی مثال یہ بھی ہے کہ دونوں صنفوں کو قدرت نے الگ الگ صلاحیتیں دی ہوئی ہیں کوئی صلاحیت جو ایک میں ہے وہ دوسرے میں نہیں ہے، آج سائنس سے ثابت ہو چکا ہے کہ مرد کے دماغ کی بناوٹ اور عورت کے دماغ کی بناوٹ میں فرق ہے، مرد کا دماغ اس طرح بنایا گیا ہے کہ وہ اپنی سوچ کو ایک نقطہ پر فوکس کر سکتا ہے جبکہ عورت کا دماغ فطری طور پر ایسا ہے کہ وہ بیک وقت مختلف چیزوں کے بارے میں سوچ سکتی ہے، اس بنا پر عورت کا فکری فوکس ایک نقطہ پر نہیں رہتا بلکہ پھیل جاتا ہے جبکہ مرد کا فکری فوکس محدود رہتا ہے، جس کے نتیجے میں دونوں کے فکری سوچ کے نتائج یکسر مختلف ہوتے ہیں، اگر صرف اسی فرق کو مدنظر رکھ کے دیکھا جائے تو یہ سمجھنے میں کوئی دشواری نہیں آئے گی کہ عورت اور مرد کی ذمہ داریاں الگ الگ کس لیے رکھی گئی ہیں اور کامیابی کا معیار یہی ہے کہ دونوں اپنی تفویض کردہ ذمہ داریوں کی ادائیگی میں پورا اتریں۔

اسی طرح کی اور دیگر وجوہات کی بنا پر اسلام دونوں صنفوں کو یکساں نہیں بلکہ برابری کی سطح پر رکھتا ہے، قرآن کریم میں ایک مقام پر اہل ایمان کی دعا بتائی گئی ہے، اس دعا میں اللہ تعالیٰ سے اس کی رحمت اور نجات کے لیے دعا کی گئی ہے، جس کا جواب اللہ تعالیٰ اس طرح فرماتے ہیں'' ان کے رب نے ان کی دعا قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی کا عمل ضائع کرنے والا نہیں، خواہ وہ مرد ہو یا عورت، تم سب ایک دوسرے سے ہو'' (آل عمران)۔ اس سے معلوم ہوا کہ عزت و احترام کا دئرہ کار ہو یا جزا و سزا کا، حقوق و فرائض کا ہو یا عدل و انصاف کا، ان سب میں مرد و عورت برابر ہیں، صرف ذمہ داریوں کے میدان میں دونوں کا دائرہ کار الگ فرمایا ہے، جیسا کہ'' ام المومنین حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے، انھوں نے عرض کیا: اللہ کے رسول ﷺ! ہم سمجھتے ہیں کہ جہاد سب نیک اعمال سے بڑھ کر ہے تو کیا ہم جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: (نہیں) بلکہ (تمھارے لیے) عمدہ جہاد حج ہے'' (صحیح بخاری)۔ اب اس فرمان کے تحت عورت بیک وقت ایک عمل کی ادائیگی میں دو اعمال کا ثواب پالیتی ہے۔

آج فیمنزم کے نام پر عورتوں کی طرف سے بے ہودہ قسم کے مطالبات اور بغیر اسلام کو جانے اسلام پر ناانصافی کے الزامات کسی طرح سے بھی مثبت رویوں کی ترجمانی نہیں ہے، اسلام پر بولنے سے پہلے اسلام کو جاننا ہوگا اور سمجھنا ہوگا پھر آپ کو پتہ چلے گا کہ اسلام سے بڑھ کر فیمنزم کا حامی اور کوئی نہیں ہے جتنا اسلام نے عورتوں کے حقوق کا خیال رکھا اور اسے عزت و وقار کے اعلیٰ مقام پر فائز کیا۔ اس کی مثال کوئی مذہب بھی نہیں دے سکتا، جہاں تک مرد کی شرافت کا معیار عورت کی عزت کرنا قرار دیا گیا ہے، فرمان رسول ﷺ ہے کہ (ما اکرم النساء الا کریم و ما اھانہن الا لئیم)'' عورتوں کی عزت وہی شخص کرے گا جو شریف ہو اور عورتوں کو وہی شخص بے عزت کرے گا جو کمینہ ہو'' (الحدیث)۔ اب اس کے بعد اور کونسا معیار چاہیے آج کی عورت کو!

اپنے حقوق کی بات یا مطالبہ کرنا برائی نہیں ہے بلکہ یہ تو زندہ ضمیر قوموں کی پہچان ہے لیکن اپنے حقوق کا ہی مطالبہ ہونا چاہیے نہ کہ دوسروں کے حقوق کو غصب کرنے کا مطالبہ، جیسا کہ آج کل یہ عورت کے حقوق دلانے سے زیادہ مردوں کے حقوق غصب کرنے کی ایک تحریک بن چکی ہے جس نے عورت کو مرد کے برابر لانے کے بجائے اس کے مخالف کھڑا کر دیا ہے، فیمنزم کا مقصد عورت کی خودمختاری تھا، جو کہیں دور ہی رہ گیا ہے۔ اگرچہ اس کی ابتداء تو عورتوں کو مردوں کے برابر حقوق دیے جانے کے مطالبے سے ہوئی تھی مگر آہستہ آہستہ اس کی ہیئت بدلتی گئی۔ دور جدید کی فیمنزم میں بات اب حقوق سے بہت آگے بڑھ گئی ہے، اب ان کے مطالبات میں یہ شامل ہو چکا ہے کہ عورت ہر قسم کی ذمہ داریوں سے آزاد ہے، جیسا کہ ''میرا جسم میری مرضی'' فطرت کے اصول کے خلاف ایک کھلی جنگ ہے اور جب بھی کبھی فطرت کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی گئی ہے اس کا نتیجہ سوائے بربادی کے اور کچھ نہیں نکلتا، انسانی عقل کو جب تک مذہب کی لگام نہ ہو وہ بے اعتدالیوں پر ضرور اترے گی اور مذہب بھی وہ ہونا چاہیے جو خالص خدائے واحد کا ہو چونکہ یہ تحریک کچھ ناانصافیوں کے ردعمل کے طور پر ابھری تھی جس میں سرفہرست یورپ میں خواتین کو ووٹ ڈالنے کے حق سے محروم رکھے جانے پر اس تحریک کا آغاز ہوا، پھر ہر ملک میں عورتوں کے ساتھ ہونے والی ناانصافیوں کے خلاف اس تحریک نے زور پکڑا اور آج ہر ملک میں فیمنزم کے ایجنڈوں میں ان حقوق کا مطالبہ کیا جاتا ہے جن سے عورت کو محروم رکھا جاتا ہے۔

آج فیمنزم کی جو تحریک ہمارے معاشرے میں ابھری ہوئی ہے اس کو بھی اپنی صحیح سمت کا تعین کرنا ہوگا، آزادی اور حقوق کا مطالبہ ہے تو اسلام نے جو عورتوں کو حقوق دیے ہیں ان کو مانگا جائے، اس وقار اور عزت کا مطالبہ کریں جو اسلام نے عورت کو بخشا ہے، ہمارے معاشرے میں سب سے زیادہ ضرورت ہی اس امر کی ہے کہ عورت کو اس کی وہ شناخت دی جائے جو اسلام نے اسے دی ہے۔ اتنا تو واضح ہے کہ جن مسائل اور حقوق و اختیارات کے تناظر میں فرانس، برطانیہ، امریکا اور پورے مغرب میں یہ تحریک شروع ہوئی وہ تمام کے تمام مسائل اسلام اس تحریک سے بارہ صدیاں قبل ہی حل کر چکا تھا۔ عورت ہر رشتے میں قابل احترام ہے، زندگی کے ہر میدان میں چاہے اس کا تعلق تعلیم سے ہو یا معاش سے، سیاسی ہو یا معاشرتی، عائلی ہو یا قانونی اس کو ان تمام حقوق سے نوازا جائے جو اللہ رب العزت نے اسے دیئے ہیں، یہ ہے اسلامی فیمنزم کا وہ دائرہ کار جسے آج کی عورت کو ٹھوس بنیادوں پر متعین کرنا ہوگا۔

وطن سرینگر

استحصال کے بھنور میں

بچہ مزدوری عصر حاضر کا ایک سلگتا ہوا مسئلہ ہے اور دنیا کے بیشتر خطے اس مسئلے سے جوجھ رہے ہیں۔ جب کسی بچے سے کوئی ایسا کام کرایا جائے جو اُس کی جسمانی قوت سے کوئی میل نہ کھاتا ہو یا پھر جس سے اُس کا جسمانی، نفسیاتی، ذہنی یا پھر اخلاقی استحصال ہوجائے، ایسے کام کو بچہ مزدوری کہا جاتا ہے۔ ایسا کوئی کام جس سے بچہ اپنے بنیادی حقوق (خصوصاً پڑھائی لکھائی) کی حصولیابی سے محروم ہوجائے، وہ بھی بچہ مزدوری کے زمرے میں آتا ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ دنیا کے بیشتر سماجوں میں 18 سال سے کم عمر کے فرد کو بچہ مانا جاتا ہے۔ سماجی سائنس دان کہتے ہیں کہ بچوں سے کروایا جانے والا ہر کوئی کام بچہ مزدوری نہیں ہوسکتا، بلکہ کچھ کام بچوں کی جسمانی وذہنی نشو نما کیلئے ضروری ہوتے ہیں۔ سماجی سائنس دانوں کے مطابق بچوں سے کچھ ایسے کام کروائیں جانے چاہئے جن سے اُن میں ذمہ داری اور سماجی وابستگی کا احساس اجاگر ہو۔ لیکن یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ کئی سماجوں میں بچوں سے اِس طرح مزدوری کروائی جاتی ہے جس سے وہ اپنے بنیادی حقوق سے محروم ہوجاتے ہیں اور اُن کا جسمانی و نفسیاتی استحصال بھی ہوتا ہے۔ ہمارے سماج میں بھی یہ خرابی بڑے پیمانے پر پائی جاتی ہے۔ نامساعد حالات کے چلتے وادی کشمیر میں یتیم بچوں کی ایک فوج کھڑی ہوگئی ہے۔ اِن میں سے بیشتر ظالم ہاتھوں کا شکار ہوکر استحصال کے بھنور میں پھنس کر رہ گئے۔ حالات کا شکار یہ بچے اپنے نازک کندھوں پر بھاری بھرکم بوجھ اٹھا کر اپنے اہل خانہ کے پیٹ کی آگ کو ٹھنڈا کرتے ہیں۔ ایسے بچوں کی تعداد ہزاروں میں ہے جن سے اتنے سخت کام کروائے جاتے ہیں جو اُن کی عمر اور جسمانی طاقت اور ذہنی صلاحیت سے کوئی میل نہیں کھاتے۔ اِن کمسن بچوں کی مجبوریوں کا ناجائز فائدہ اٹھا کر جس طرح اُن کے ساتھ ناانصافی کی جاتی ہے اور اُن کے حقوق پیروں تلے روندے جاتے ہیں وہ ہماری سماجی لاشعوری، غفلت شعاری اور خود غرضی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ غریب گھرانوں کے اہل خانہ کی اپنے بچوں سے کمانے کی امید وابستہ کرنا، تعلیم کو عام کرنے کا ناقص نظام، بلدیاتی سہولیات کا فقدان، بچوں کے تئیں غفلت اور کام دینے والے افراد کی سرد مہری وغیرہ کچھ ایسی وجوہات بنتی ہیں جن سے بچہ مزدوری کی وبا پروان چڑھتی ہے۔ بچوں کے سلب شدہ حقوق کی بازیابی کی خاطر کئی سرکاری وغیر سرکاری رضا کار تنظیمیں میدان کار زار میں سرگرم عمل ہیں۔ لیکن بچہ مزدوری کے بڑھتے رجحان کو دیکھ کر ان تنظیموں کی کارکردگی پر بھی ایک سوالیہ نشان لگ جاتا ہے۔ سرکار کا ''لیبر ڈیپارٹمنٹ''، قانون نافذ کرنے والے دیگر ادارے، سرکاری وغیر سرکاری فلاحی تنظیمیں اور عام لوگ ٹھان لیں تو اس وبائی بیماری کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔

سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے

ربیکا جونز
نمائندہ آرٹس، بی بی سی نیوز

برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا سے تعلق رکھنے والے ادبی سکالر لائبریری میں معروف رومن مؤرخ ٹیسیٹس کے ترجمے ڈھونڈ رہے تھے جب ان کے ہاتھ **42** صفحات پر مشتمل ایک مسودہ لگا جو انتہائی خاص قسم کے کاغذ پر لکھا گیا تھا۔ یہ وہی کاغذ تھا جسے **1590** کے ٹیوڈر دربار میں 'خاص درجہ' حاصل تھا۔ اور اس خاص کاغذ پر لکھی گئی تحریریں ایک ایسی کتاب کا ترجمہ تھیں جس میں ٹیسیٹس نے شہنشاہیت کے فوائد کے بارے میں لکھا تھا۔ ملکہ الزبتھ اول کے ہاتھ سے لکھا گیا یہ مسودہ تقریباً ایک صدی بعد دریافت ہوا ہے۔ یہ چونکا دینے والا انکشاف ڈاکٹر جان مارک فیلو نے لندن کی لیمبیتھ پیلس لائبریری میں کیا۔ ان تحریروں کی مصنفہ ملکہ الزبتھ اول ہی ہیں، یہ ثابت کرنے کے لیے ڈاکٹر فیلو نے ایک جاسوس کا روپ دھار لیا اور سراغوں کی کڑیوں سے کڑیاں جوڑتے چلے گئے۔

ڈاکٹر فیلو کہ مطابق 'ٹیوڈر دربار میں صرف ایک ہی ایسا مترجم تھا جن کے بارے میں یہ معلوم ہے کہ انھوں نے ٹیسیٹس کا کوئی ترجمہ کیا تھا اور وہی شخصیت ترجمہ قلم بند کرنے یا ذاتی خط و کتابت میں اُس خاص کاغذ کو استعمال کرتی تھیں۔۔۔ اور وہ ملکہ خود تھیں۔' تین خاص نشانات: سکاٹ لینڈ کے کوٹ آف آرمز پر موجود غصیلا شیر (ریمپنٹ لائن) اور تیر کمان کے ساتھ برطانیہ کا مخفف۔۔۔ الزبتھ اول کی ذاتی خط و کتابت میں یہ سب نشانیاں ملتیں ہیں۔ اس بارے میں سب سے مستحکم دلیل ان کی لکھائی ہے۔ اگرچہ ترجمہ ملکہ کے ایک سیکرٹری نے نقل کیا تھا لیکن اس میں اضافے اور تصحیح ملکہ کی مخصوص بدخطی میں نظر آتی ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق 'ترجمے میں کی گئی تصحیح الزبتھ کی لکھائی سے ملتی ہے جس سے ان کا مزاج جھلکتا ہے۔' 'ٹیوڈر دور کے معاشرے میں آپ کا مقام جتنا اعلیٰ ہوگا، آپ کی لکھائی اتنی ہی بُری ہوگی۔ ملکہ کے نزدیک اسے سمجھنا دوسروں کا دردِ سر تھا۔'

یہ ترجمہ ٹیسیٹس کی لکھی ہوئی قدیم روم کی تاریخ کا ایک اقتباس ہے جو شہنشاہ آگسٹس کی موت سے لے کر ٹائبیریئس کے عروج اور تمام اختیارات کے ایک ہی شخصیت میں منتقل کرنے سے متعلق ہے۔ ڈاکٹر فیلو کے مطابق ملکہ شاید طرزِ حکمرانی سے متعلق رہنمائی کے لیے اس کا مطالعہ کر رہی تھیں۔ وہ کہتے ہیں 'ٹیسیٹس کو ہمیشہ سے ہی تخریبی مورخ سمجھا جاتا رہا ہے اور بعد میں چارلس اول کے دور میں انھیں بادشاہت مخالف بھی قرار دیا گیا تھا۔' اس انکشاف سے سوال سے اٹھتا ہے کہ الزبتھ کو آخر ان میں دلچسپی کیوں ہوگی؟ کیا وہ اسے طرزِ حکمرانی کے متعلق رہنمائی کے لیے انھیں پڑھ رہیں تھیں یا خراب حکمرانی کی مثالوں سے بچنے کے لیے؟ یا شاید ترجمہ کرنا ملکہ کے مشاغل میں شامل تھا؟ ان کے بارے میں مشہور ہے کہ وہ کلاسیکی تاریخ سے کافی لطف اندوز ہوتی تھیں۔ یہ مسودہ **17**ویں صدی سے لیمبیتھ میں ہی موجود تھا لیکن اس کے مصنف کی شناخت پہلی بار ہوئی ہے۔

روجا اگناتووا خود کو کرپٹو کرنسی کی رانی یا 'کرپٹو کوئین' کہلوانا پسند کرتی تھیں۔ وہ لوگوں کو بتاتی تھیں کہ انھوں نے بٹ کوائن کے مقابلے میں ایک نئی کرپٹو کرنسی ایجاد کر لی ہے اور لوگوں کو چاہیے کہ وہ اربوں ڈالر کا سرمایہ اس کرنسی میں لگا دیں۔ اور پھر دو سال پہلے، روجا اچانک غائب ہو گئیں۔ جیمی بارٹلٹ گذشتہ کئی ماہ سے یہ کھوج لگانے کی کوشش میں رہے ہیں کہ کرپٹو کوئین آخر گئیں کہاں؟ یہ جون **2016** کی بات ہے جب ڈاکٹر روجا اگناتووا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم 'ویمبلی ایرینا' کے سٹیج پر نمودار ہوئیں۔ حسب معمول وہ ایک انتہائی مہنگے گاؤن میں ملبوس تھیں، ہیروں سے مزین لمبی لمبی بالیاں کانوں میں اور شوخ سرخ رنگ کی لپ سٹک لگائے ہوئے۔

تالیوں کی گونج میں انھوں نے حاضرین کو بتایا کہ وہ دن دور نہیں جب 'ون کوائن' دنیا کی سب سے بڑی کرپٹو کرنسی بن جائے گی اور دنیا میں کسی بھی مقام سے لوگ مالی ادائیگیوں کے لیے اس کرنسی کو استعمال کر سکیں گے۔ ڈاکٹر روجا اپنے ہزاروں مداحوں کے سامنے لندن کے مشہور سٹیڈیم "ویمبلی ایرینا" میں ون کوائن کے بارے میں بتاتے ہوئے۔ یاد رہے کہ دنیا کی پہلی کرپٹو کرنسی 'بٹ کوائن' ہے اور آج بھی یہ سب سے بڑی اور مشہور ڈیجیٹل کرنسی ہے۔ بٹ کوائن کی کامیابی کے بعد کرپٹو کرنسی کے خیال کو مزید تقویت ملی اور دنیا بھر میں بے شمار لوگوں نے دولت بنانے کے اس نئے طریقے میں دلچسپی لینا شروع کر دی۔ ویمبلی سٹیڈیم کے سٹیج پر کھڑی ڈاکٹر روجا کا کہنا تھا کہ ون کوائن اصل میں 'بٹ کوائن کا قاتل' ثابت ہوگا اور 'دو سال بعد کوئی بٹ کوائن کا نام بھی نہیں لے گا۔' ڈاکٹر روجا کی اس تقریر سے پہلے ہی لوگوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری شروع کر دی تھی اور کئی لوگ اپنی بچت اس میں لگا چکے تھے، اس امید پر کہ وہ بھی اس نئے انقلاب کا حصہ بن جائیں گے۔ بی بی سی کو ملنے والی کچھ خفیہ دستاویزات سے ظاہر ہوتا ہے کہ سنہ **2016** کے پہلے چھ ماہ میں صرف برطانیہ میں لوگ ون کوائن میں تقریباً **30** ملین یورو کی سرمایہ کاری کر چکے تھے، جن میں سے دو ملین یورو صرف ایک ہفتے کے دوران لگائے گئے تھے۔ اگست **2014** سے مارچ **2017** کے درمیانی عرصے میں درجنوں دیگر ممالک میں بھی لوگوں نے چار ارب یورو کے بٹ کوائن خریدے۔ ان ممالک میں پاکستان سے لے کر برازیل، ہانگ کانگ سے لے کر ناروے اور کینیڈا سے لے کر یمن تک کے ممالک شامل تھے، یہاں تک کہ فلسطین بھی۔

لیکن ان سرمایہ کاروں کو ایک بڑی اہم بات معلوم نہیں تھی۔ اس بات کی وضاحت کرنے سے پہلے یہ بتانا ضروری ہے کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ اس چیز کو سمجھنا خاصا مشکل ہے۔ آپ انٹرنیٹ پر جائیں تو آپ کو کرپٹو کرنسی کے بارے میں سینکڑوں مختلف آرا نظر آئیں گی جن میں کچھ کو پڑھ کر آپ حیران رہ جاتے ہیں اور کچھ ایسی ہیں جو صاف دکھائی دیتا ہے کہ کسی ماہر کی لکھی ہوئی نہیں ہیں۔ رائے میں اختلاف اپنی جگہ، لیکن ایک بات آپ کو فوراً سمجھ آ جاتی ہے اور وہ یہ ہے کہ کسی بھی کرنسی کی قیمت یا قدر اتنی ہی ہوتی ہے جتنی لوگ سمجھتے ہیں۔ چاہے یہ بینک آف انگلینڈ کے جاری کردہ کرنسی نوٹ اور سکے ہوں، قیمتی پتھر ہوں یا اس قسم کی کوئی اور چیز۔ کوئی بھی کرنسی اسی وقت کام کرتی ہے جب ہر کوئی اسے تسلیم کرتا ہے۔ کافی عرصے سے لوگ اس کوشش میں رہے ہیں کہ وہ کوئی ایسی ڈیجیٹل کرنسی بنائیں جو ملکی سرحدوں کی محتاج نہ ہو اور اس کا انحصار کسی خاص ملک کی کرنسی پر نہ ہو۔ لیکن ان لوگوں کو ہمیشہ ناکامی کا منھ دیکھنا پڑا کیونکہ کوئی بھی ان پر یقین نہیں کرتا تھا۔ لوگوں کو ہمیشہ اس بات کی ضرورت رہتی تھی کہ کوئی ایسا ادارہ یا شخص ہونا چاہیے جو اس کرنسی کی سپلائی کو اوپر نیچے کر سکے اور دوسرا یہ کہ ڈیجیٹل کرنسی کی نقل بنانا بھی بہت آسان ہوتا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ بٹ کوائن کے آنے پر بہت سے لوگ خوش ہوئے اور انھیں یقین ہونے لگا کہ اس میں کسی قسم کے مسائل کا سامنا نہیں کرنے پڑے گا۔

بٹ کوائن کا انحصار ایک خاص قسم کے ڈیٹا بیس پر ہے جسے بلاک چین کہا جاتا ہے۔ بلاک چین ایک قسم کی بہت بڑی کتاب ہے اور اگر آپ بٹ کوائن خریدتے ہیں تو اس کتاب کا ایک نسخہ یا کاپی آپ کو بھی مل جاتی ہے۔ مثلاً میری طرف سے جب بھی ایک بٹ کوائن کسی دوسرے شخص کو بھیجا جاتا ہے، یہ چیز اس کتاب میں نوٹ ہو جاتی ہے جس کی ایک کاپی بٹ کوائن کے تمام صارفین کے پاس موجود ہوتی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو کوئی حکومت، کوئی بینک اور نہ ہی وہ شخص جو اس بٹ کوائن کو ایجاد کرتا ہے، اس سکے کو تبدیل کر سکتا۔ اس ساری چیز کے پیچھے ریاضی کے اصول کارفرما ہیں، لیکن نہ تو بٹ کوائن کی نقل بنائی جا سکتی ہے، نہ ہی بٹ کوائن کی کتاب کو ہیک کیا جا سکتا ہے اور کسی بٹ کوائن کو دو مرتبہ خرچ بھی نہیں کیا جا سکتا ہے۔ میں نے یہ ساری بات اپنے خاندان میں اس فرد کو بھی سمجھائی جو ٹیکنالوجی سے خوفزدہ ہو جاتا ہے، یعنی میری والدہ۔ ان کا جواب تھا کہ بیٹا کچھ سمجھ نہیں آئی، پھر سے بتاؤ۔ اس لیے اگر آپ کو بھی سمجھ نہیں آئی تو فکر کی کوئی بات نہیں ہے۔ اس ساری بات میں اصل نکتہ یہ ہے کہ بلیک چین ڈیٹا بیس ہی دراصل وہ چیز ہے جس کی بنیاد پر بٹ کوائن جیسی کوئی بھی ڈیجیٹل کرنسی چلتی ہے۔ ڈیجیٹل کرنسی کے چاہنے والوں کے لیے یہ کرنسی کی جدید ترین انقلابی قسم ہے، جس میں یہ صلاحیت موجود ہے کہ یہ بینکوں اور ملکی کرنسیوں کو کنارے لگا دے اور موبائل فون رکھنے والے ہر شخص کو آن لائن بینکنگ کی سہولت فراہم کر دے۔

اور اگر آپ کسی ڈیجیٹل کرنسی کے شروع شروع کے خریداروں میں شامل ہو جاتے ہیں تو آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ ڈاکٹر روجا کا کمال یہ ہے کہ انھیں یہ تمام بات سمجھ آ گئی اور انھوں نے اس خیال کو دھڑا دھڑ لوگوں میں فروخت کرنا شروع کر دیا۔ لیکن اس میں کچھ گڑ بڑ ضرور تھی۔ ڈاکٹر روجا کی لندن والی بڑی تقریب کے چار ماہ بعد اکتوبر **2016** کے اوائل میں ملازمتیں دلوانے والی ایک کمپنی نے بلاک چین کے ماہر یورن پیئرک کو بلایا اور انھیں ایک بڑی دلچسپ ملازمت کی پیشکش کی۔ انھیں بتایا گیا کہ بلغاریہ میں کرپٹو کرنسی کی ایک نئی کمپنی کو چیف ٹیکنیکل آفیسر درکار ہے اور اس کے لیے دو لاکھ **50** ہزار پاؤنڈ سالانہ کی پرکشش تنخواہ کے علاوہ گھر اور گاڑی بھی دی جائے گی۔ اس دن کو یاد کرتے ہوئے یورن پیئرک کہتے ہیں کہ 'میں سوچ رہا تھا کہ کمپنی میں میرا کام کیا ہو گا؟

میں نے سوچا کمپنی کو سب سے پہلے بلاک چین چاہیے ہو گا کیونکہ ان کے پاس بلاک چین نہیں ہے۔ میں نے ریکروٹنگ ایجنٹ سے کہا 'آیا یہ واقعی ایک کرپٹو کرنسی کی کمپنی ہے؟'

ایجنٹ کا جواب تھا کہ میری بات درست ہے۔ یہ ایک کرپٹو کمپنی تھی جو کچھ عرصے سے کام بھی کر رہی تھی، لیکن ان کے پاس بلاک چین نہیں تھا۔ اسی لیے 'ہم چاہتے ہیں کہ آپ کمپنی کو بلاک چین بنا کر دیں۔' پیئرک نے پوچھا کہ کمپنی کا نام کیا ہے؟

ایجنٹ کا جواب تھا 'ون کوائن'۔ یورن پیئرک نے یہ ملازمت نہیں لی۔

اس واقعے کے چند ماہ پہلے جین میک ایڈم نامی خاتون کو ان کی ایک دوست کا فون آیا تھا جس میں دوست نے جین کو ایک ایسی چیز میں سرمایہ کاری کا بتایا جس میں لاکھوں پاؤنڈ بنائے جا سکتے تھے۔ چنانچہ گلاسگو میں اپنے گھر میں بیٹھی ہوئی جین نے کمپیوٹر کھولا اور 'ون کوائن' کے لنک پر کلک کر دیا۔

وہ اگلا ڈیڑھ گھنٹہ کمپیوٹر کے سامنے بیٹھی مختلف لوگوں کو یہ کہتے سنتی رہیں کہ ون کوائن کتنی زبردست کرنسی ہے اور یہ کس طرح آپ کی قسمت بدل سکتی ہے۔ جین کے بقول ان کی ویب سائٹ پر نظر آنے والے تمام لوگ 'بہت پرجوش اور جذبات سے بھرپور' باتیں کر رہے تھے۔ وہ کہہ رہے تھے آپ کو اندازہ نہیں ہے کہ 'آپ کتنی خوش قسمت ہیں کہ آپ کو یہ آن لائن سیمینار سننے کا موقع ملا ہے۔ آپ ہمیں صحیح وقت پر جوائن کر رہی ہیں اور جلد ہی یہ کرنسی بھی بٹ کوائن جیسی بڑی کرنسی بن جائے گی۔ بلکہ بٹ کوائن سے بھی بڑی ڈیجیٹل کرنسی۔' اس سیمینار میں میزبانی کے فرائض سرانجام دینے والے افراد ڈاکٹر روجا کے شاندار پس منظر کے گُن گا رہے تھے: آکسفرڈ یونیورسٹی، پھر پی ایچ ڈی، اس کے بعد مشہور مینیجمنٹ کمپنی 'میکنزی اینڈ کمپنی' کے ساتھ ملازمت، وغیرہ وغیرہ۔ پھر اس کے بعد ویب سائٹ پر مشہور جریدے 'دی اکانومسٹ' کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا۔ جین کے بقول انھوں نے سوچا 'واہ کیا بات ہے خواتین کی طاقت کی۔ (ایک خاتون ہونے کے ناطے) مجھے روجا پر فخر محسوس ہوا۔'

ویب سائٹ پر مشہور جریدے "دی اکانومسٹ" کی میزبانی میں ہونے والی ایک کانفرنس میں ڈاکٹر روجا کی تقریر دکھائی گئی۔ یہی وہ چیز تھی جس نے جین کو ون کوائن کا قائل کر دیا

جب تک وہ ویبنار ختم ہوا، جین نے ون کوائن میں ایک ہزار یورو لگانے کا فیصلہ کر لیا تھا۔ یہ کام آسان تھا۔ آپ نے ہزار یورو کے ون کوائن کے ٹوکن خریدے، ان ٹوکنوں سے جو کوائن حاصل ہوئے وہ آپ کے اکاؤنٹ میں جمع ہو گئے۔ جین کو بتایا گیا کہ ایک دن وہ ان کوائنز کو واپس یورو یا پاؤنڈز میں تبدیل کر سکیں گی۔ جین کو یہ عمل آسان لگا۔ انھوں نے سوچا کہ آیا سرمایہ کاری کے لیے ایک ہزار یورو کی رقم کافی ہوگی یا نہیں؟ اس پر ون کوائن کے پروموٹرز نے کہا کہ اگر آپ واقعی اپنی زندگی بدلنا چاہتی ہیں تو پھر آپ کو ون کوائن کا کوئی بڑا پیکج لینا چاہیے۔ سب سے چھوٹا پیکج **140** یورو کا تھا اور سب سے بڑا ایک لاکھ **18** ہزار یورو کا۔ ایک ہفتے بعد جین نے 'ٹائیکون' پیکج خرید لیا جس کی قیمت پانچ ہزار یورو تھی۔

کچھ ہی عرصے میں جین اپنے دس ہزار یورو ون کوائن میں لگا چکی تھیں اور اپنے دوستوں اور عزیزوں کو بھی قائل کر چکی تھیں کہ وہ اپنے دو لاکھ **50** ہزار یورو بھی لگا دیں۔ اس سرمایہ کاری کے بعد جوں جوں ان کے ون کوائن کی قدر بڑھ رہی تھی وہ ویب سائٹ پر دیکھ دیکھ کر خوش ہو رہی تھیں۔ کچھ ہی عرصے میں یہ مالیت ایک لاکھ یورو ہو گئی، یعنی ان کے سرمائے میں دس گنا اضافہ ہو چکا تھا۔ انھوں نے سیر سپاٹے اور شاپنگ کے منصوبے بنانا شروع کر دیے۔ لیکن سنہ **2016** کے آخری دنوں میں ایک اجنبی شخص نے انٹرنیٹ پر جین سے رابطہ کیا۔ اس شخص کا دعویٰ تھا کہ وہ ایک اچھا، ہمدرد انسان ہے اور اس نے ون کوائن کے بارے میں خاصی تحقیق کر رکھی ہے۔ اس کے بقول اس کا مقصد صرف ان لوگوں سے رابطہ کرنا ہے جنھوں نے ون کوائن میں سرمایہ کاری کی۔ جین کو اس شخص سے بات کرنے میں ہچکچاہٹ ہوئی لیکن پھر انھوں نے سکائپ کے ذریعے اس سے بات کی۔ ان کی یہ گفتگو جلد ہی دھواں دھار بحث میں تبدیل ہو گئی کیونکہ اس شخص کا اصرار تھا کہ جین ایک بہت بڑے دھوکے کا شکار ہو چکی ہیں۔ اگرچہ جین نے اس بات سے اتفاق نہیں کیا، لیکن اس گفتگو نے جین کی زندگی کو ایک نیا رخ دے دیا۔

وہ اجنبی شخص ٹموتھی کری تھے جو بٹ کوائن کے زبردست حامی تھے اور کرپٹو کرنسی کی زور و شور سے وکالت کرتے تھے۔ ٹموتھی کا خیال تھا کہ ون کوائن ڈیجیٹل کرنسی کے خیال کے لیے بدنامی کا باعث بنے گا اور انھوں نے جین کو صاف صاف بتا دیا کہ ون کوائن 'دنیا کا سب سے بڑا فراڈ ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ بات ثابت کر سکتے ہیں۔ اس پر جین نے کہا کہ ثابت کر کے دکھائیں۔ اگلے کئی ہفتوں کے دوران ٹموتھی نے جین کو بے شمار معلومات بھیجیں جن میں بتایا گیا تھا کہ کرپٹو کرنسی کام کیسے کرتی ہے۔ کئی مضامین، انٹرنیٹ لنکس اور یو ٹیوب ویڈیوز کے علاوہ ٹموتھی نے جین کو انٹرنیٹ کے ذریعے ایسے شخص سے متارف کرایا جو خود بلاک چین بنانے کے ماہر ہیں اور یہ بات کہہ چکے تھے کہ ون کوائن کے پاس کوئی بلاک چین موجود نہیں تھا۔ ان تمام معلومات کو سمجھنے میں جین کو تین ماہ لگ گئے، لیکن ان کا فائدہ یہ ہوا کہ جین کے ذہن میں سوال اٹھنا شروع ہو گئے۔ انھوں نے اپنے ون کوائن گروپ میں شامل لوگوں سے پوچھنا شروع کر دیا کہ آیا ون کوائن کے پاس بلاک چین ہے یا نہیں۔ پہلے پہل تو جین کو یہ کہا گیا کہ انھیں یہ بات جاننے کی کوئی ضرورت نہیں ہے، لیکن جب انھوں نے اصرار کیا تو اپریل **2017** میں آخر کار انھیں سچ معلوم ہو گیا۔ ان کے نام کسی نے جو پیغام ریکارڈ کرایا تھا اس میں کہا گیا کہ 'جین۔۔۔ ون کوائن والے اس قسم کی معلومات کو منظر عام پر نہیں لانا چاہتے جس کی وجہ یہ ہے کہ اس مقام پر کوئی گڑ بڑ نہ ہو جائے جہاں یہ بلاک چین رکھا ہوا ہے۔ اور دوسری بات یہ ہے کہ ون کوائن کی ایپ کے لیے بلاک چین کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یوں ہماری بلاک چین ٹیکنالوجی دراصل ایک ایس کیو ایل سرور کی شکل میں ہے جس کے اندر ڈیٹا بیس موجود ہے۔' لیکن اس وقت تک جین کو، ٹموتھی کری اور پیئرک کی مہربانی سے، یہ بات معلوم ہو چکی تھی کہ اکیلے ایس کیو ایل ڈیٹا بیس سے کوئی بھی کرپٹو کرنسی نہیں چل سکتی۔ بلاک چین کے برعکس مینیجر جب چاہے اس قسم کے ڈیٹا بیس میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

ہمراہ رجسٹرار جنرل (قائمقام)ہائی کورٹ موہندر کمار شرما اور رجسٹرار ویجی لنس راجیو گپتا بھی تھے، جنہوں نے چیف جسٹس کے ساتھ عدالت کے انتظامی اور دیگر سہولیات کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے عدالتی سہولیات کا معائنہ کیا اور ڈسٹرکٹ عدلیہ کے اراکین سے ملاقات کی اور قانون کی عملداری اور بروقت انصاف کی فراہمی کے لئے ان کی کوششوں کو سراہا۔اس موقعہ پر چیف جسٹس نے عدالتوں کے بنیادی ڈھانچے اور انتظامی امور کا بھی جائزہ لیا۔اُنہوں نے عدالتی کارروائیوں میں ٹیکنالوجی کے استعمال، جلد مقدمات کے فیصلے اور عوام دوست ماحول کی اہمیت پر زور دیا۔اُنہوں نے جوڈیشل افسران سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی عدلیہ عوام اور عدلیہ کے درمیان پہلا رابطہ ہے اور اس میں دیانتداری، حساسیت اور مؤثریت انتہائی ضروری ہیں تا کہ عوام کا عدلیہ پر اعتماد برقرار رہے۔دورے کے دوران چیف جسٹس نے عدالت کمپلیکس میں شجرکاری مہم میں بھی حصہ لیا جو ماحولیاتی استحکام اور سرسبز عدالتی ڈھانچے کے عزم کی علامت ہے۔چیف جسٹس اور جسٹس سنجیو کمار نے عدالت کے احاطے میں پودے لگائے جبکہ کئی عدالتی افسران اور عملہ بھی اس موقعہ پر موجود تھا۔

102

وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے منگل کو کہا کہ ان کی انتظامیہ جموں و کشمیر میں سالانہ امرناتھ یاترا اور میلہ کھیر بھوانی کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔گاندربل کے دورے کے دوران صحافیوں سے بات کرتے ہوئے، وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم میلہ کھیر بھوانی اور امرناتھ یاترا کے ہموار انعقاد کیلئے تمام ضروری انتظامات کر رہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ دونوں مذہبی تقریبات کیلئے سیکورٹی اور انتظامی اقدامات کو ہموار کیا جا رہا ہے۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ حالیہ مہینوں میں سیاحت کے شعبے کو نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ صورتحال اس وقت سیاحت کیلئے سازگار نہیں ہے،لیکن ایک بار یاترا ختم ہونے کے بعد، ہم اسٹیک ہولڈرز کیساتھ سیاحتی سرگرمیوں کی بحالی کی حکمت عملی تیار کرنے کیلئے مشاورت کریں گے۔عمر عبداللہ نے مزید کہا کہ کئی ٹور آپریٹرز نے خطے میں سیاحت کی بحالی میں دلچسپی ظاہر کی ہے،اور حکومت بتدریج بحالی کیلئے پرامید ہے۔پہلگام حملے کے سیاحت پر اثرات کے بارے میں پوچھے جانے پر، وزیراعلیٰ نے کہا کہ حکومت سیاحت کے شعبے کی بحالی پر کام کرنے سے پہلے صورتحال کے مستحکم ہونے کا انتظار کرے گی۔انہوں نے کہا کہ سانحہ پہلگام سے سیاحت کے شعبہ کو بڑا دھچکا لگا ہے لیکن ابھی تک، ہم سیاحتی سرگرمیوں کی بحالی کے بارے میں کچھ نہیں کر رہے ہیں، پہلے صورتحال کو مستحکم ہونے دیں، پھر ہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بیٹھیں گے اور ایک پروگرام کے تحت سیاحت کی بحالی کے لیے اقدامات کریں گے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ اچھی بات یہ ہے کہ جموں و کشمیر سے باہر کے ٹور آپریٹرز بھی اسے بحال کرنا چاہتے ہیں۔انہوں نے پھر کہا کہ کچھ گروپس نے آنا شروع کر دیا ہے۔ لیکن یاترا کو پرامن طریقے سے گزرنے دیں، پھر ہم سیاحت پر توجہ دیں گے۔

103

کے مطابق سری نگر میں منعقدہ یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ میں مرکز کے زیر انتظام علاقے جموں و کشمیر کی موجودہ صورتحال اور 3 جولائی سے شروع ہونے والی سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کیلئے سیکورٹی انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔امسال امرناتھ یاترا 3 جولائی سے شروع ہونے کے بعد 9 اگست 2025 تک جاری رہے گی ،اوراس میں شرکت کے خواہشمند یاتریوں کی رجسٹریشن کا عمل 14 اپریل 2025 سے شروع ہوگیا ہے۔یاتری اپنی رجسٹریشن آن لائن اور آف لائن طریقوں سے کرا سکتے ہیں۔ذرائع نے مزید بتایا کہ یونیفائیڈ کمان کی میٹنگ میں پہلگام دہشت گردانہ حملے کے نتیجے اور جموں و کشمیر میں آپریشن سندور کے بعد پیدا ہونے والی صورتحال پر بھی توجہ مرکوز کی گئی۔ لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے امن دشمن عناصر اور دہشت گردوں کی حرکات وسکنات ،نقل وحمل اور منصوبوں پر کڑی نظر رکھنے پر زور دیتے ہوئے فوج، پولیس اور نیم فوجی دستوں کے اعلیٰ حکام پر زور دیا کہ وہ جموں و کشمیر میں دہشت گردی کے ماحولیاتی نظام کو مکمل طور پر ختم کرنے کی اپنی کارروائیوں میں تیزی لائیں ۔انہوں نے سالانہ امرناتھ یاترا کیلئے پختہ سیکورٹی بندوبست کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے یاتریوں کی مکمل حفاظت کو یقینی بنانے کیلئے بھی کہا۔

104

ہے۔خیال رہے کہ حکومت اب سیاحوں کو خطے میں واپس لانے اور سفر کی حوصلہ افزائی کے لیے کام کر رہی ہے۔ اجلاس میں موجودہ منصوبوں کی جانچ پڑتال اور ملک بھر میں سیاحت کو فروغ دینے کے نئے طریقے تلاش کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی۔اس سے پہلے، 15 مئی کو، جموں و کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 15 مئی کو سول سکریٹریٹ میں ہوٹلرس ایسوسی ایشن کے ساتھ ایک میٹنگ کی صدارت کی تھی۔انہوں نے 22 اپریل کو پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ان کے خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے میٹنگ کی۔عمر عبداللہ نے میٹنگ میں موجود مختلف اسٹیک ہولڈرس کو یقین دلایا کہ حکومت اس شعبے کی حمایت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور ان کی قیمتی تجاویز پر غور سے غور کرے گی۔ان کے خدشات پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے میٹنگ کی۔عمر عبداللہ نے میٹنگ میں موجود مختلف اسٹیک ہولڈرس کو یقین دلایا کہ حکومت اس شعبے کی حمایت کے لیے پوری طرح پرعزم ہے اور ان کی قیمتی تجاویز پر غور سے غور کرے گی۔

105

دختر محفوظ احمد بٹ ساکنہ حمزہ کالونی صورہ کے بطور ہوئی کو زوردار ٹکر ماردی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہوگئیں۔انہوں نے کہا کہ بچی کو زخمی حالت میں صورہ اسپتال علاج کیلئے منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے دم توڑ بیٹھی ۔ پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ سکوٹی چلانے والے کو گرفتار کرلیا گیا جبکہ سکوٹی بھی ضبط کی گئی۔

106

اس نے آپریشنز کے کامیاب عمل کے دوران جارحانہ جذبے اور غیر متزلزل پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کرنے پر بہادر فوجیوں کی تعریف کی اور فعال اقدامات کے ذریعے علمی اور جسمانی دونوں شعبوں میں غلبہ حاصل کرنے پر زور دیا"۔

107

کردہ حکم میں مزید درخواست کی گئی ہے کہ شفافیت اور رسائی کیلئے اس پورٹل کی تبدیلی کے بارے میں عام لوگوں کو مطلع کرنے کیلئے وسیع پیمانے پر تشہیر کی جائے۔اس تبدیلی کا مقصد جموں و کشمیر کے شہریوں کے لیے خدمات کو ہموار کرنا اور ترسیل کی کارکردگی کو بہتر بنانا ہے۔

108

ہوئے منگل کو بتایا کہ راجوری کے سندربنی علاقے کے خانہ بدوش بکروالوں کا ایک گروپ اپنے مویشیوں کیساتھ کنگن کے مضافاتی پچی پتی ہری گنی ون کے جنگلاتی علاقے میں ٹھہرا ہوا تھا۔انہوں نے کہا کہ پیر کو دیر رات مختصر مگر شدید گرج چمک کے دوران یہاں ایک آسمانی بجلی گرنے کا واقع پیش آیا اور کھلے میدان میں موجود مویشی آسمانی بجلی کی زد میں آگئے ،جسکے نتیجے میں عبدالواحد کھٹانہ نامی ایک خانہ بدوش کی کم از کم 40 بھیڑ اور بکریاں ہلاک ہوگئیں۔انہوں نے بتایا کہ ایک ٹیم کو متاثرہ علاقے میں مزید تفصیلات لینے کیلئے بھیجا گیا ہے۔

109

شرما، ڈاکٹر نریندر سنگھ اور دیگر شامل تھے۔انہوں نے پاکستانی گولہ باری سے ہونے والے نقصان کا جائزہ لینے کیلئے پونچھ قصبے میں گیتا بھون اور گرودوارہ صاحب کا دورہ کیا۔اس دوران انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی، صورتحال کا جائزہ لیا،اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر امدادی اور بحالی کی کوششوں کو مربوط کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ان کے خدشات کو سننے کے بعد شرما نے انہیں فوری مدد اور ضروری سامان فراہم کرنے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا"نریندر مودی حکومت سرحدی برادریوں کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔اس دوران انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی ،صورتحال کا جائزہ لیا،اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر امدادی اور بحالی کی کوششوں کو مربوط کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ان کے خدشات کو سننے کے بعد شرما نے انہیں فوری مدد اور ضروری سامان فراہم کرنے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا"نریندر مودی حکومت سرحدی برادریوں کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔اس دوران انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی ،صورتحال کا جائزہ لیا،اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر امدادی اور بحالی کی کوششوں کو مربوط کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ان کے خدشات کو سننے کے بعد شرما نے انہیں فوری مدد اور ضروری سامان فراہم کرنے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا"نریندر مودی حکومت سرحدی برادریوں کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔اس دوران انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی ،صورتحال کا جائزہ لیا،اور مقامی حکام کے ساتھ مل کر امدادی اور بحالی کی کوششوں کو مربوط کرنے کی یقین دہانی کرائی۔ان کے خدشات کو سننے کے بعد شرما نے انہیں فوری مدد اور ضروری سامان فراہم کرنے کا یقین دلایا۔انہوں نے کہا"نریندر مودی حکومت سرحدی برادریوں کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے۔

110

کیا جس کی شناخت زبیر احمد شیخ ولد گلزار احمد شیخ ساکنہ لاوے پورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ دوران تلاشی اس کے قبضے سے بھاری مقدار میں ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔تھانہ پولیس شالٹینگ نے اس سلسلے میں ایک کیس متعلقہ دفعات کے تحت ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی پالیسی پر قائم ہے اور عام لوگوں پر زور دیتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کے استعمال یا اس کے خرید فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔تاکہ ہم مل کر ہم ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔جموں و کشمیر پولیس منشیات کی اسمگلنگ کے خلاف اپنی پالیسی پر قائم ہے اور عام لوگوں پر زور دیتی ہے کہ وہ اپنے علاقوں میں منشیات کے استعمال یا اس کے خرید فروخت سے متعلق کسی بھی معلومات کے ساتھ آگے آئیں۔تاکہ ہم مل کر ہم ایک محفوظ اور منشیات سے پاک معاشرہ تشکیل دے سکتے ہیں۔

111

مطالبہ کیا کہ جن خاندانوں کے گھر گولہ باری سے تباہ ہوئے ہیں ان کو مکانات کی تعمیر نو میں مدد کیلئے 50،50 لاکھ روپے فراہم کیے جائیں۔پی ڈی پی کی صدر نے کہا کہ میں حکومت ہند سے یہ بھی مطالبہ کرتی ہوں کہ ان تمام لوگوں کو شہید کا درجہ دیا جائے جنہوں نے گولہ باری میں اپنی جانیں گنوائیں۔اس سے انہیں عزت ملے گی کیونکہ وہ بے قصور تھے،اور ان کے اہل خانہ کو بھی کچھ فوائد حاصل ہوں گے۔انہوں نے مزید کہا کہ مرنے والوں کے لواحقین کو بھی نوکریاں فراہم کی جانی چاہئیں۔محبوبہ مفتی نے نوٹ کیا کہ گولہ باری نے کئی علاقوں جیسے پونچھ، اوڑی، ٹنگڈار اور کپواڑہ کے کچھ حصوں میں تباہی مچائی ہے۔انہوں نے کہا کہ گولہ باری نے خاندانوں کو تباہ کر دیا ہے، مکانات اور دیگر املاک کو تباہ کر دیا ہے۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ کچھ لوگوں کے پاس ابھی تک رہنے کیلئے خیمے تک نہیں ہیں اور وہ کھلے آسمان تلے رہ رہے ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے دعویٰ کیا کہ بینک ان لوگوں کو انشورنس فراہم کرنے سے انکار کر رہے ہیں جن کی دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ جن لوگوں نے ہاؤسنگ لون لیے ہیں اور ان کے گھر تباہ ہو چکے ہیں، ان کے قرضے معاف کیے جائیں۔ پی ڈی پی کی صدر نے مزید کہا کہ تنگدھار میں بریگیڈ ہیڈکوارٹر کے قریب کے علاقے جیسے کچھ علاقے ہیں جہاں آس پاس کی کچھ دکانوں کو نقصان پہنچا ہے،لیکن کوئی بھی حکومت ان تک نہیں پہنچی ہے۔۔انہوں نے کہا کہ گولہ باری نے خاندانوں کو تباہ کر دیا ہے، مکانات اور دیگر املاک کو تباہ کر دیا ہے۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ کچھ لوگوں کے پاس ابھی تک رہنے کیلئے خیمے تک نہیں ہیں اور وہ کھلے آسمان تلے رہ رہے ہیں۔ پی ڈی پی صدر نے دعویٰ کیا کہ بینک ان لوگوں کو انشورنس فراہم کرنے سے انکار کر رہے ہیں جن کی دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ جن لوگوں نے ہاؤسنگ لون لیے ہیں اور ان کے گھر تباہ ہو چکے ہیں، ان کے قرضے معاف کیے جائیں۔ پی ڈی پی کی صدر نے مزید کہا کہ تنگدھار میں بریگیڈ ہیڈکوارٹر کے قریب کے علاقے جیسے کچھ علاقے ہیں جہاں آس پاس کی کچھ دکانوں کو نقصان پہنچا ہے،لیکن کوئی بھی حکومت ان تک نہیں پہنچی ہے، ان کے قرضے معاف کیے جائیں۔ پی ڈی پی کی صدر نے مزید کہا کہ تنگدھار میں بریگیڈ ہیڈکوارٹر کے قریب کے علاقے جیسے کچھ علاقے ہیں جہاں آس پاس کی کچھ دکانوں کو نقصان پہنچا ہے،لیکن کوئی بھی حکومت ان تک نہیں پہنچی ہے۔۔انہوں نے کہا کہ گولہ باری نے خاندانوں کو تباہ کر دیا ہے، مکانات اور دیگر املاک کو تباہ کر دیا ہے۔محبوبہ مفتی نے کہا کہ کچھ لوگوں کے پاس ابھی تک رہنے کیلئے خیمے تک نہیں ہیں اور وہ کھلے آسمان تلے رہ رہے ہیں۔پی ڈی پی صدر نے دعویٰ کیا کہ بینک ان لوگوں کو انشورنس فراہم کرنے سے انکار کر رہے ہیں جن کی دکانوں کو نقصان پہنچا ہے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس میں مداخلت کرنی چاہیے۔اس کے علاوہ جن لوگوں نے ہاؤسنگ لون لیے ہیں اور ان کے گھر تباہ ہو چکے ہیں، ان کے قرضے معاف کیے جائیں۔ پی ڈی پی کی صدر نے مزید کہا کہ تنگدھار میں بریگیڈ ہیڈکوارٹر کے قریب کے علاقے جیسے کچھ علاقے ہیں جہاں آس پاس کی کچھ دکانوں کو نقصان پہنچا ہے،لیکن کوئی بھی حکومت ان تک نہیں پہنچی ہیمتاثرہ علاقوں میں رہنے والے لوگوں کیلئے انفرادی بنکروں کی تعمیر کے مطالبے پر، انہوں نے کہا کہ 21ویں صدی میں جب لوگ بہتر اسکولوں اور یونیورسٹیوں کا مطالبہ کر رہے ہوں تو اس طرح کا مطالبہ کرنا درست نہیں لگتا۔بی جے پی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی پاکستان نواز لائن لے رہے ہیں، محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جے پی پر سوال کرنے والوں کو ملک دشمن قرار دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے، ہندوستان ایک قوم ہے۔ بی جے پی قوم نہیں ہے، اس لئے میں نہیں سمجھتی کہ بی جے پی سے سوال کرنا ملک دشمن یا پاکستان نواز ہے۔ اس طرح کا مطالبہ کرنا درست نہیں لگتا۔بی جے پی کے بارے میں پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں کہ لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہول گاندھی پاکستان نواز لائن لے رہے ہیں، محبوبہ مفتی نے کہا کہ بی جے پی پر سوال کرنے والوں کو ملک دشمن قرار دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک عظیم ملک ہے، ہندوستان ایک قوم ہے۔ بی جے پی قوم نہیں ہے،

از دفتر نائب تحصیلدار جڈی بل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب ذیشان طوطہ ولد عبدالرحمان طوطہ ساکنہ ریشن بارتوکدل سرینگر بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد عبدالرحمان طوطہ ساکنہ ریشن بارتوکدل مورخہ 21/12/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
مساۃ فہمیدہ	۵۳	مریض	بیوہ	
ذیشان طوطہ	۴۰	تجارت	پسر	
نوشین رحمان	۳۶	گھریلو کام	دختر	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار جڈی بل

از دفتر نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ
عنوان: درخواست منجانب قیصر احمد کمار ولد ثناء اللہ کمار ساکنہ نصیب پورہ تحصیل ماگام نسبت اجرائی JK-OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او 375 بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائلان نے ایک درخواست نسبت اجرائی سوشل کاسٹ/ JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ کماروں ہے جو کہ دفتر ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔جس کے مطابق سائل کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع نصیب پورہ میں موجود ہے۔سائل بدستور موضع نصیب پورہ میں رہائش پذیر ہے اور سائلان طبقہ "کمار" سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائلان خواہاں ہے کہ اسکے حق میں JK-OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ "زرگر" اجرا فرمائی جائے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار بونہ مکہامہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد امین ڈار پسر محمد رمضان ڈار ساکنہ موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مہران علی ڈار

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مہران علی ڈار مورخہ 15/05/2010 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب لطیف احمد صوفی پسر محمد قاسم صوفی ساکنہ ملہوشن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود مجتبیٰ حسین صوفی

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ملہوشن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود مجتبیٰ حسین صوفی مورخہ 16/09/2008 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب نثار احمد حرہ پسر غلام رسول حرہ ساکنہ ملہوشن تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شاہد علی حرہ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع ملہوشن تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود شاہد علی حرہ مورخہ 01/02/2010 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب فردوس احمد بنکا پسر غلام محمد بنکا ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق پسر خود عامر عباس بنکا

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کا پسر خود عامر عباس بنکا مورخہ 05/10/2010 کو پیدا ہوا ہے۔جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود کیلئے تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب عبدالرشید شیخ ولد غلام قادر شیخ ساکنہ مجہ گنڈ سرینگر بغرض حصول Relation ship سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی ہے جس رو سے عبدالرشید شیخ کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
عبدالرشید شیخ	۶۷	ریٹائر ملازم	خود	LPC
مظفر جان ولد عبدالرشید شیخ	۴۳	سرکاری ملازم	فرزند	...
عرفان رشید ولد عبدالرشید شیخ	۳۳	پرائیوٹ ملازم	---	10000
اظہر رشید ولد---	۳۱	------	---	10000
میمونہ رشید زوجہ عبدالرشید شیخ	۶۷	گھریلو کام	بیوی	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب یسمال بیگم دختر مرحوم غلام محمد گورو ساکنہ خواجہ باغ ملورہ سرینگر بغرض حصول وارثان جائز سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے کہ اس کا والد غلام محمد گورو ولد حبیب اللہ گورو ساکنہ خواجہ باغ ملورہ مورخہ 11/01/2024 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں وارثان جائز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
نوری بیگم زوجہ غلام محمد گورو	۷۳	عمر رسیدہ	بیوی	
یسمال بیگم دختر---	۵۰	گھریلو کام	دختر	
عبدالعزیز گورو ولد حبیب اللہ گورو	۷۳	عمر رسیدہ	برادر	
سندری دختر---	۶۸	گھریلو کام	ہمشیرہ	
رفیقہ دختر حبیب اللہ گورو	۶۵	----	----	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار سرکل لاوے پورہ تحصیل سنٹرل

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب غلام نبی آہنگر پسر محمد صدیق آہنگر ساکنہ گوم احمد پورہ تحصیل پٹن بارہمولہ نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسر خود شبیر احمد آہنگر تحت ایس آر او 144/294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور موضع گوم احمد پورہ میں رہائش پذیر ہے۔علاوہ ازیں سائل مذکور" آہنگر" کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسر خود شبیر احمد آہنگر کیلئے OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔اور سائل مذکور ماہوار آمدنی 8000 روپے تک ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	ساکنہ
غلام نبی آہنگر پسر محمد صدیق آہنگر	۶۵	لوہار	گوم احمد پورہ
مساۃ راجہ بیگم زوجہ غلام نبی آہنگر	۶۰	گھریلو کام	
شبیر احمد آہنگر پسر---	۳۰	زیر تعلیم	
ریاض احمد آہنگر پسر---	۳۷	مزدوری	
مساۃ پرویٹہ بانو زوجہ ریاض احمد آہنگر	۳۶	گھریلو کام	
ذیشان ریاض پسر---	۷	زیر تعلیم	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از عدالت ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست از جانب ذوہیب خان ولد مرحوم جان محمد خان ساکنہ ہفت یاربل صفا کدل سرینگر بمراد حصول اموات سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اس کا والد متوفی جان محمد خان ولد مرحوم عبدالعزیز خان ساکنہ ہفت یاربل صفا کدل مورخہ 02/02/2020 کو فوت ہو چکا ہے۔اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں اموات سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کا کنبہ بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام مع ولدیت	عمر	پیشہ	رشتہ	آمدنی ماہانہ
شمیمہ	۵۱	گھریلو کام		
مونس خان	۴۷	سیلز مین		
محمد ذوہیب	۲۳	سیلز مین		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر
نائب تحصیلدار عیدگاہ

Government Of Jammu and Kashmir,
DEPARTMENT OF SKILL DEVELOPMENT
OFFICE OF THE SUPERINTENDENT INDUSTRIAL TRAINING INSTITUTE KUPWARA District Kupwara

Admission Notice

Offline applications are invited from the un-employed candidates of District Kupwara for admissions to the following Short term modular courses in Govt. ITI Kupwara. The applications can be had from the office of undersigned with effect from 21-05-2025 to 31-05-2025.

S. No	Name of Short Term course	Duration	Minimum Qualification
01	Basic Computer Digital Literacy	15days	8th
02	Solar Power Technician	01month	8th
03	Basic Masonry and concreting	01month	8th
04	Sozni Embroidery	01month	8th
05	Basic Tailoring	01month	8th
06	Mobile Repairing	01month	8th

Candidates having minimum age of 14 years, as on 15May 2025 ,with no upper age bar can apply. The applicants have to fill up the admission forms available at Govt. ITI Kupwara along with the following document

1. Marks Certificate of 8th standard.
2. Date of Birth Certificate.
3. Aadhar Card.

The training will be free of cost and it is expected that the nominal stipend shall be provided to the successful candidates, after the approval from the competent authority

Important Note: Selection will be made purely on the basis of academic merit obtained by the applicants in their qualifying examination(8th).

NOTE-:For any query please contact: 7006526249,6005393428

Sd-/Superintendent
Industrial Training Institute Kupwara

DIPK No:1640/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

چقندر سردیوں کا بہترین تحفہ

چقندر کھانے سے جسم کے فاسد مادّے خارج ہوجاتے ہیں۔ بعض افراد اس کا رس شوق سے پیتے ہیں۔ جو افراد خون کی کمی میں مبتلا ہوں چقندر شلجم سے مشابہ ایک سبزی ہے، جو گہرے سرخ رنگ کی ہوتی ہے۔ چقندر دنیا کے کئی ممالک میں گول، چپٹی، لمبی اور بیضوی شکلوں میں پایا جاتا ہے۔ پاکستان میں زیادہ تر گول اور بیضوی شکل کا چقندر ملتا ہے۔ یہ نہ صرف غذائیت سے بھرپور ہوتا ہے، بلکہ کئی امراض کے خاتمے کے لیے بھی مفید ہے۔ ایران میں چقندر کا سوپ بہت مقبول ہے۔ آئرلینڈ کے ساحلی علاقوں میں رہنے والے افراد اس کے پتے بہت شوق سے کھاتے ہیں۔ یہاں اسے ڈنٹھل سمیت پکا کر کھانے کا رواج ہے۔ چقندر کھانے سے جسم کے فاسد مادّے خارج ہوجاتے ہیں۔ بعض افراد اس کا رس شوق سے پیتے ہیں۔ جو افراد خون کی کمی میں مبتلا ہوں، چقندر ان کے لیے ایک نعمت ہے۔ اس میں موجود فولک ایسڈ اور حیاتین ج (وٹامن سی) خون بنانے میں بہت مدد گار ثابت ہوتے ہیں۔ خون کی کمی میں مبتلا افراد سے روزانہ سلاد میں شامل کر کے کھائیں، انھیں بہت فائدہ ہوگا۔ یہ قوتِ مدافعت میں بھی اضافہ کرتا ہے۔ چقندر کا رس ہائی بلڈ پریشر، شریانوں کی بندش، پھولی ہوئی وریدوں اور دل کی تکلیف سے نجات دلاتا ہے۔ جو افراد ہائی بلڈ پریشر کا شکار ہوں، انھیں چاہیے کہ وہ اس کا رس پئیں، ان کا بلڈ پریشر معمول پر آجائے گا۔ بعض افراد چقندر کے رس میں گاجر کا رس ملا کر بھی پیتے ہیں، جو زیادہ افادیت کا حامل ہے۔ دل کے مریضوں کے لیے یہ رس بہت فائدہ مند ہے۔ اس میں ریشہ زیادہ اور ''گلائی کالک ایسڈ'' (GLYCOLIC ACID) کی مقدار کم ہوتی ہے، جس کی وجہ سے جسم میں موجود اضافی گلوکوس اور کولیسٹرول بہ آسانی خارج ہو جاتے ہیں، اس طرح دل اور ذیابیطس کے مریضوں کو فائدہ پہنچتا ہے۔ چقندر میں نائٹریٹس (NITRATES) بھی ہوتے ہیں، جو جسم میں جا کر نائٹرک ایسڈ پیدا کرتے ہیں۔ یہ ایسڈ خون کی نالیوں کو کشادہ کرنے میں مدد دیتا ہے، جس کے نتیجے میں دل و دماغ کو آکسیجن سے بھرپور خون ملتا ہے۔ اس طرح دماغ چاق چوبند رہتا ہے اور اس پر ذہنی دباؤ کا اثر بھی کم پڑتا ہے۔ جو افراد فربہ ہوں، انھیں چاہیے کہ وہ چقندر کو اپنی غذا کا لازمی حصہ بنالیں، اس لیے کہ اس میں حرارے (کیلوریز) بہت کم ہوتے ہیں، لہٰذا وزن نہیں بڑھتا، بلکہ اس میں کمی ہونے لگتی ہے۔ چقندر کا رس چہرے کے داغ دھبوں اور جھائیوں کو ختم کر دیتا ہے۔ ایک چقندر کاٹ کر پانی میں اُبال لیں۔ پانی ٹھنڈا ہونے پر اس میں صاف روئی کے ٹکڑے کو بھگو کر چہرے پر خوب اچھی طرح لگائیں اور تقریباً دس منٹ کے بعد چہرہ دھولیں۔ چہرے کی جلد نکھر جائے گی اور داغ دھبے و جھائیاں بھی ختم ہو جائیں گی۔ بالوں کی صحت کے لیے بھی چقندر مفید ہے۔ سر کی خشکی ختم کرنے کے لیے ایک عدد چقندر چھلکے سمیت کاٹ لیں اور اسے پتوں سمیت پانی میں اُبال لیں۔ جب پانی ٹھنڈا ہو جائے تو اُسے خوب اچھی طرح بالوں میں لگائیں۔ ہفتے میں دو بار یہ عمل کرنے سے سر کی خشکی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ چقندر میں چوں کہ فولک ایسڈ کی زیادہ مقدار ہوتی ہے، اس لیے سر میں موجود خشکی کو ختم کرنے میں معاون ہوتی ہے۔

خوشبو سے سرطان کا علاج

آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ بعض خوشبوؤں کے سونگھنے سے فرحت اور سکون کا احساس ہوتا ہے تو بعض سے دورانِ خون میں اضافہ اور جسم میں حرارت یا گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جس طرح بعض چیزوں کو دیکھنے سے منہ میں پانی آتا ہے، اسی طرح بعض خوشبوؤں سے بھوک بھی چمک جاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ آپ نے کبھی محسوس کیا ہے کہ بعض خوشبوؤں کے سونگھنے سے فرحت اور سکون کا احساس ہوتا ہے تو بعض سے دورانِ خون میں اضافہ اور جسم میں حرارت یا گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ جس طرح بعض چیزوں کو دیکھنے سے منہ میں پانی آتا ہے، اسی طرح بعض خوشبوؤں سے بھوک بھی چمک جاتی ہے۔ ایسا کیوں ہوتا ہے؟ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ اشیاء [] ہمارے جسم میں مختلف کیمیائی مادے تیار کرنے کے عمل کو تحریک دیتی ہیں۔ املی اور آلو بخارے کو دیکھ کر تھوک کے غدود اپنا کام تیز کر دیتے ہیں، لہسن، پودینے اور دیگر مسالوں کی خوشبو معدے کی رطوبات میں اضافہ کر کے بھوک بڑھا دیتی ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ خوشبو و آواز سے مختلف اور مخصوص کیمیائی اجزا کی تیاری پر آمادہ کیا جا سکتا ہے۔ حیدرآباد دکن کے ضلع رائچور میں ایک نابینا حکیم اپنی حذاقت کے لیے مشہور تھے۔ ان کے مطب میں ایک ہندو بنیے کو لایا گیا، جو بھوک نہ لگنے کا شاکی تھا۔ فقدانِ اشتہا کا اس نے بہت علاج کروایا، لیکن کوئی کارگر ثابت نہ ہوا۔ حکیم صاحب نے اس کی نبض دیکھی اور سوالات کیے۔ اس نے یہ قرار کیا کہ یہ من پسند غذائیں بھی نہیں کھا سکتا، کیوں کہ اسے قطعاً کوئی اشتہا نہیں ہوتی۔ وہ ہندو کٹر قسم کا تھا اور بجز سبزی کو کوئی چیز کھانے پر آمادہ نہ تھا۔ حکیم صاحب نے اس شرط پر اس کا علاج منظور کیا کہ وہ دن میں دو بار ان کے مطب آئے۔ مرتا کیا نہ کرتا کے مصداق وہ راضی ہوگیا۔ اگلی صبح انھوں نے بکری کا معدہ اور آنتیں خوب صاف کروا کر انھیں اشتہا انگیز مسالوں کے ساتھ پکوایا اور ایک پیالے میں نکلوا کر اس پر چھلنی ڈھک کر مریض کو اس کی خوشبو دار بھاپ سونگھنے کی ہدایت کی۔ شام میں ابھی یہی عمل دہرایا

گیا۔ ہفتے عشرے کے اس خوشبو سے علاج نے مریض کے خفتہ معدے کو بیدار کر دیا۔ ہاضم رطوبتیں ایک بار پھر اپنا کام کرنے لگیں۔ اور محض اس علاج سے اس کی بھوک رفتہ رفتہ بحال ہوگی۔ اسی طرح کا تجربہ افعال الاعضا کے روسی ماہر پاولوف (pavlov) کر چکے تھے۔ انھوں نے کھانے سے پہلے گھنٹی بجا کر کتے کو کھانا دینے کا معمول بنایا۔ گھنٹی کی آواز سنتے ہی کتے کے لعابی غدود متحرک ہو جاتے اور اس کو منھ سے رال ٹپکنے لگتی۔ اس تجربے میں آواز تحریک کا باعث قرار پائی۔ امریکا کی الباما یونی ورسٹی میں تحقیق کاروں نے چوہوں پر خوشبو کے اثرات کے تجربات کیے۔ انھوں نے ہر تیسرے دن چار گھنٹوں تک زیر تجربہ چوہوں کو کافور سنگھایا اور اس سے پہلے انھیں ایک ایسے کیمیائی مرکب کے ٹیکے لگاتے رہے۔

چیری، صحت بخش پھل ہے

نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ ہے چیری دل کا دوست پھل ہے چیری میں ایک اہم معدنی ذرہ پوٹاشیم موجود ہے جو دل کی دھڑکن کو معمول پر رکھتا ہے اور ہائی بلڈ پریشر پر قابو پاتا ہے۔ بہترین غذائی فائبر ہے چیری میں ڈائٹری فائبر کی مقدار خاص زیادہ ہے جو نظام ہاضمہ اور معدے کے افعال کو درست رکھتا ہے۔ یہ کھائی جانے والی غذا میں سے کولیسٹرول کو جذب کر کے اس کو جسم سے خارج کرنے میں مدد دیتا ہے۔ چیری میں وٹامن A اور C بھی موجود ہیں۔ وٹامن A چکنائی میں حل ہونے والا وٹامن ہے اور یہ دو صورتوں میں سامنے آتا ہے Retinol کے طور پر اور Provitamin A کی صورت میں۔ اول الذکر کی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ فوراً خون میں شامل ہو کر Fat کے ذریعے جسم کا حصہ بن سکتا ہے جبکہ کیروٹین جسم میں پہلے ریٹی نول کی شکل میں تبدیل ہوتا ہے پھر جسم کا حصہ بنتا ہے بہر حال جتنی مقدار چیری میں پائی جاتی ہے اس سے آنکھوں، جسمانی نشوونما دانتوں اور ہڈیوں کی مضبوطی، جلد کی لچک، نظام ہاضمہ اور جسمانی مدافعت کو بڑھانے کے لئے اہم ہوتی ہے۔ نئی ماؤں کے لئے انمول تحفہ: متوقع مائیں چیری کے موسم کو اپنے لئے نعمت خداوندی تصور کریں اور اسے کھائیں تاکہ خون کی کمی، قبض اور متعدی بیماریوں سے بچیں۔ اس طرح ان کا بلڈ پریشر نارمل رہے گا۔ ہونے والے بچے کی ہڈیاں مضبوط ہوں گی صرف ایک یا دو چیریاں کھالینے سے بھی 5 حرارے (کیلوریز) برابر توانائی مل جاتی ہے۔ اگر آپ کی خوراک میں Zinc کم ہوتا ہے تو چیری یہ خلا با آسانی پر کر سکتی ہے۔ احتیاطی تدابیر: چیری کو جب بھی خریدیں گتے کے ڈبے میں خریدیں یہ گلتی یا سڑتی نہیں البتہ اسے دھو کر تازہ حالت ہی میں کھانا مفید ہے۔ زیادہ دن تک فریج میں رکھے رہنے سے اس کے Antioxidants ضائع ہوجاتے ہیں۔ اگر آپ کا وزن زیادہ ہے تو بھی یہ پھل بہت موثر ہے اس لئے کہ یہ وزن گھٹاتی ہے۔

انگور کھائیں تو بیج بھی کھالیں

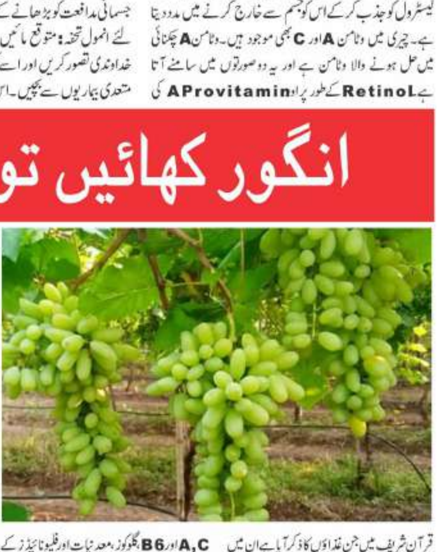

قرآن شریف میں جن غذاؤں کا ذکر آیا ہے ان میں انگور بھی شامل ہے۔ کئی دہائیوں سے یہ وٹامنز سپلیمنٹس اور دیگر ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں۔ جسم کو قوت مدافعت کے لئے اور پھیپھڑوں کو طاقت بخشنے کے لئے یہ بہترین تریاق ہیں۔ انگور میں ہمیں کیلشیم، پروٹین، فاسفورس، آئرن، وٹامن A,C اور B6، گلوکوز، معدنیات اور فلیونائیڈز کے علاوہ غذائی فائبر کی وسیع تر مقدار ملتی ہے۔ قرآن شریف میں جن غذاؤں کا ذکر آیا ہے ان میں انگور بھی شامل ہے۔ کئی دہائیوں سے یہ وٹامنز سپلیمنٹس اور دیگر ادویات میں شامل کئے جاتے ہیں۔ جسم کو قوت مدافعت کے لئے اور پھیپھڑوں کو طاقت بخشنے کے لئے یہ بہترین تریاق ہیں۔ وٹامن A ہماری بینائی کے لئے مفید ہوتا ہے اور ان میں اینٹی وائرل اور اینٹی بیکٹیریل خصوصیات بھی موجود ہیں۔ اسی لئے مختلف بخاروں میں ان کا استعمال تقویت کا باعث ہوتا ہے۔ سیاہ انگوروں کی تاثیر کچھ یوں ہے کہ کینسر اور ٹیومر جیسے مہلک امراض میں مدافعتی قوت ثابت ہوتے ہیں۔ بریسٹ کینسر میں بھی اطباء اسے کھانا تجویز کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہائی بلڈ پریشر میں بھی بے حد مفید پھل ہے۔ مختلف معدنیات میں کیلشیم کے علاوہ سوڈیم دل کی شریانوں کے بہتر افعال، قوت حافظہ اور الزائمر جیسی بیماریوں کے خلاف تحفظ فراہم کرتے ہیں۔ پوٹاشیم گردوں کے نظام کو درست رکھتا ہے اور یورک ایسڈ کی زیادتی دور کرتا ہے۔ گردے اور مثانے کی پتھری انگور کے پتوں کا قہوہ پینے یا انہیں بھاپ میں پکانے کر کھانے سے نکل جاتی ہے۔ بڑے انگور اور منقیٰ کی اہمیت بڑے انگور جو خشک ہوجانے کے بعد منقیٰ کا روپ دھار لیتے ہیں، انہیں کھاتے ہوئے اگر دانتوں تلے بیج آجائیں تو ہم سمجھتے ہیں کہ انہیں ضائع کردینا درست ہے اور ہم بیجوں کو تھوک دیتے ہیں۔ اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو آئندہ احتیاط کیجئے گا۔ انہیں بھی کھالیجئے گا کیونکہ یہ بڑے فائدہ مند بیج ہوتے ہیں۔ مغربی ملکوں میں ان بیجوں کا عرق نکال کر علیحدہ فروخت کیا جاتا ہے۔ ان بیجوں کے استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اور خون میں کولیسٹرول کی زیادتی کو کم کیا جاتا ہے۔ اگر خدانخواستہ ٹانگوں میں سوجن اور خون کی نالیوں میں رکاوٹ کی تکلیف میں مبتلا ہیں تو منقیٰ چبا کے کھایا کیجئے۔ اپنے معالج سے علاج ضرور کراتے رہئے مگر انگور کے موسم میں بلاناغہ تھوڑے سے انگور یا منقیٰ ملے تو ضرور استعمال کرتے رہئے۔ ان بیجوں میں طاقتور اینٹی آکسیڈنٹس ہوتے ہیں جنہیں Oligomeric proanthocyanidin complexes کہا جاتا ہے۔ یہ اینٹی آکسیڈیٹ اجزاء، امراض قلب، ذیابیطس اور آنکھوں میں موتیا اترنے سے روکتے ہیں۔ کسی قسم کی سوجن اور سوزش دور رفع ہوسکتی ہے۔

کافی پییں، تازہ دم رہیں

کافی آپ کو پسند ہو یا ناپسند، آپ سیاہ کافی پیتے ہوں یا سفید، اس کے بارے میں آپ نے سیکڑوں فرضی باتیں سن رکھی ہوں گی۔ کچھ کا خیال ہے کہ کافی پینے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں، مثلاً ہمارا جسم خشک ہو جاتا ہے اور پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دل کی اور سرطان کی بیماریاں لاحق ہونے لگتی ہیں۔

کافی آپ کو پسند ہو یا ناپسند، آپ سیاہ کافی پیتے ہوں یا سفید، اس کے بارے میں آپ نے سیکڑوں فرضی باتیں سن رکھی ہوں گی۔ کچھ کا خیال ہے کہ کافی پینے سے ہم بیمار ہو جاتے ہیں، مثلاً ہمارا جسم خشک ہو جاتا ہے اور پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے۔ دل کی اور سرطان کی بیماریاں لاحق ہونے لگتی ہیں۔

دلچسپ بات یہ ہے کہ بہت کم افراد کو کافی کے مثبت پہلوؤں کا علم ہے۔

کافی صحت کے لیے نقصان دہ نہیں ہے۔ اس میں مانع تکسید اجزا (ANTIOXIDANTS) ہوتے ہیں اور یہ صحت بخش ہے، لہٰذا کافی پینے سے نقصان نہیں پہنچتا۔

یہ رعشے کی بیماری اور ذیابیطس قسم دوم سے محفوظ رکھتی ہے۔ چوں کہ یہ ذیابیطس کے اثرات کو ختم کرتی ہے، چناں چہ آپ دن میں اس کی چھے پیالیاں بھی پی سکتے ہیں۔

تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کافی دماغ کو فعال اور متحرک رکھتی ہے۔

اس کے علاوہ یہ آپ کا مزاج بحال کرتی، توانائی بڑھاتی، فہم و ادراک میں اضافہ کرتی اور اضمحلال اور پژمردگی کو کم کرتی ہے۔

بہت عرصے سے یہ بات سننے میں آرہی ہے کہ دل کے مریضوں کو کافی نہیں پینی چاہیے، اس لیے کہ اس سے بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ اگر کافی کو چھانا نہ جائے تو اس سے کولیسٹرول میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

تازہ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ کافی کا دل کی بیماریوں اور سرطان سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

کافی میں شامل کیفین سے وقتی طور پر بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے، لیکن اس کے فائدوں کے مقابلے میں اسے نظر انداز کیا جا سکتا ہے۔

بات یہیں ختم نہیں ہو جاتی۔ اب ہم ان باتوں اور تصورات کو سامنے رکھتے ہیں جو لوگوں کے ذہنوں میں غلط فہمیاں پیدا کر رہے ہیں۔

کافی وزن گھٹاتی ہے

کیفین ایک ایسا قدرتی مادہ ہے، جو چکنائی کو جلاتا ہے۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کیفین نظام ہضم و جذب کی کارکردگی ۳ سے ۱۱ فی صد بڑھاتی ہے، مگر اس کارکردگی کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اس سے وزن میں کمی ہو جائے۔

ایسی صورت میں جب کہ کافی کے شوقین اس میں کریم اور شکر ملا کر پیتے ہوں، وزن کم نہیں ہو سکتا۔

متحرک اور فعال رکھتی ہے

جب آپ کو غنودگی آرہی ہوتی ہے اور آنکھیں بند ہونے لگتی ہیں تو آپ ایک پیالی کافی پی لیتے ہیں۔ نیند غائب ہو جاتی ہے اور آپ چاق چوبند ہو کر پوری طرح سے کام پر آمادہ ہو جاتے ہیں۔ گویا آپ کا دماغ متحرک اور فعال ہو جاتا ہے۔

ورزش میں مددگار

اگر آپ جمنازیم کی طرف جا رہے ہوں تو آدھا گھنٹہ پہلے ایک پیالی کافی پی لیں۔ تحقیق سے ثابت ہو چکا ہے کہ کافی پینے سے آپ کی جسمانی اور ورزشی صلاحیتوں میں اضافہ ہو جاتا ہے، خاص طور پر ایسے کھیل جن میں توانائی صَرف ہوتی ہے، مثلاً طویل فاصلے کی دوڑ یا سائیکلنگ وغیرہ۔

کیفین سے جسم میں موجود چکنائی خون میں حل ہونا شروع ہو جاتی ہے، تاکہ وقت پڑنے پر آپ کو شحمی تیزاب (FATTY ACID) فراہم کر سکے۔

یہ شحمی تیزاب آپ کے جسم کو متحرک رکھنے کے لیے توانائی (FUEL) فراہم کرتا ہے۔ اس طرح سے جسم میں موجود نشاستوں (CARBOHYDRATES) کے چھوٹے ذخیرے محفوظ رہتے ہیں، جو ورزش کے وقت صَرف ہوتے ہیں۔ کیفین ایڈرینالین (ADRENALINE) کی سطح خون میں بڑھا دیتی ہے۔ ایڈرینالین ایسا ہارمون ہے، جو ہمارے جسم کو تھکن سے محفوظ رکھتا ہے۔

کافی سے اضمحلال اور پژمردگی دور

نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف ہیلتھ کی تحقیق کے مطابق وہ افراد جو دن میں چار پیالی سے زیادہ کافی پیتے ہیں، وہ ان افراد کی نسبت کم افسردگی کا شکار ہوتے ہیں، جو کافی بالکل نہیں پیتے۔

اس لیے نہیں کہ کافی پینے والوں کے جسم میں کیفین کی زیادہ مقدار پہنچ جاتی ہے، بلکہ اس میں شامل مانع تکسید مادہ آپ کے مزاج کو خوش گوار بنا دیتا ہے۔

کافی سے نابیدگی پیدا ہو جاتی ہے

آپ نے بارہا سنا ہوگا کہ کافی پینے سے جسم میں پانی کی کمی ہو جاتی ہے۔ یہ کسی حد تک درست ہے کہ کافی خشکی پیدا کرتی ہے، مگر پانی کی کمی بہرحال دور ہو جاتی ہے، اس لیے کہ کیفین میں پانی کی مناسب مقدار ملا کر ہی کافی بنائی جاتی ہے۔

وہ افراد جو مستقل کافی پیتے ہیں، انھیں پانی ملتا رہتا ہے اور نابیدگی، یعنی پانی کی کمی نہیں ہوتی۔

کافی کا اگر اعتدال کے ساتھ پیا جائے تو یہ صحت کے لیے مفید ہے۔ دوسرے مشروبات، مثلاً دودھ یا پھلوں کے رس اس کی نسبت زیادہ فائدہ مند ہیں۔ کیفین میں اگر کریم یا شکر شامل کی جائے تو جسم کی چکنائی اور حرارے (کیلوریز) بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کافی آپ کو نقصان پہنچاتی ہو یا آپ پر اس کے پہلوئی اثرات (SIDE EFFECTS) مرتب ہوتے ہوں تو محض اس لیے نہ پئیں کہ اس سے فائدہ ہوتا ہے۔

شہد کھائیں ‘تندرستی پائیں

شہد ایک قدرتی معجزاتی میٹھا ہے۔ یہ شہد کی مکھیوں کے پھولوں کے رس چوسنے کے بعد بننے والا ایک صحت مند قدرتی میٹھا تحفہ ہے۔ شہد ایک قدرتی معجزاتی میٹھا ہے۔ یہ شہد کی مکھیوں کے پھولوں کے رس چوسنے کے بعد بننے والا ایک صحت مند قدرتی میٹھا تحفہ ہے۔ جو نہایت مفید اور غذائیت و صحت بخش ہے۔ پھولوں کا رس شہد کی مکھیوں کے لعاب سے مل کر شہد میں تبدیل ہو جاتا ہے اور بعد میں شہد کی مکھیاں اسکو چھتے میں محفوظ کر لیتی ہیں۔ اسکے بعد انسان ان کو چھتے سے نکال کر اپنے استعمال میں لے آتے ہیں۔ شہد عام کیمیکل چینی اور میٹھے کا ایک بھرپور صحت بخش انمول نعم البدل ہے اسکے بے شمار قدرتی فوائد ہیں جن میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔ بچوں کی کھانسی: شہد کا استعمال بچوں کا بلغم کی وجہ سے سینا جم جانے کی صورت میں عموماً نیم گرم پانی میں ڈال کر کیا جاتا ہے اس سے ان کی کھانسی اور بلغم کو بے حد آرام آجاتا ہے۔ بچوں اور بڑوں کو عموماً رات کو سوتے میں کھانسی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ جو کہ نظام تنفس میں خرابی کی وجہ سے ہوتی ہے لہٰذا اس سلسلے میں کھانسی کو رفع دفع کرنے کے لئے شہد کا استعمال کسی بھی دوائی کے مقابلے میں کہیں بہتر ہے۔ شہد میں اینٹی بیکٹیریا 'اینٹی وائرس اور اینٹی فنگلز کی موجودگی اس کی کئی بیماریوں کا مقابلہ کرنے میں موثر ثابت کرتی ہے۔ زخم اور جلے ہوئے کے لئے: اکثر و بیشتر کسی زخم پر یا جلی ہوئی جگہ پر کسی اور علاج سے بہتر شہد کا استعمال رہتا ہے یہ نہ صرف زخموں وغیرہ کو ٹھیک کرتا ہے بلکہ اینٹی بیکٹیریا اور اینٹی وائرس عناصر کی موجودگی زخموں کو خراب ہونے اور گلنے سڑنے سے بھی بچاتی ہے۔ اینٹی آکسیڈنٹس: روزانہ شہد کا ایک چمچ آپکے جسم میں Antioxidants کو بڑھنے سے روکتا ہے اور اس طرح آپ دیگر بے شمار لاحق ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رہتے ہیں۔ کھلاڑیوں کی کارکردگی: خالص شہد سخت محنت اور کھیل کود کرنے والے کھلاڑی حضرات کے لئے کسی بھی دوسری نشاستہ دار غذاؤں سے کہیں زیادہ قوت بخش اور صحت مند غذا ہے ایسے افراد کے لئے خاص شہد کا استعمال جسم میں انرجی اور قوت کی سطح کو کم ہونے سے بچاتا ہے اور اس کو نارمل سطح پر رکھتا ہے۔

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

کرکٹ بورڈ کی ایشیا کپ سے دستبرداری سے متعلق خبروں کی تردید

دہلی:(MNN): کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) کی جانب سے ایشیا کپ سے دستبرداری سے متعلق خبروں کی تردید کردی گئی۔ سیکریٹری بی سی سی آئی دیواجیت سائکیا نے کہا ہے کہ ایشیا کپ سے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا، صبح سے چلنے والی خبریں ہمارے علم میں آئی ہیں۔ سیکریٹری کرکٹ بورڈ کا کہنا تھا کہ خبروں میں کہا گیا کہ بھارت نے ایشیا کپ اور ویمن ایمرجنگ ایشیا کپ نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا ہے، اس وقت تک اس معاملے پر کوئی بات چیت نہیں ہوئی ہے۔ یاد رہے کہ اس سے پہلے میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ رواں سال شیڈول ایشیا کپ نہ ہونے کا امکان ہے۔ بھارتی میڈیا کا کہنا تھا کہ پاکستان سے کشیدگی کے بعد بھارت کی جانب سے ایشیا کپ نہ کھیلنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ میڈیا نے دعویٰ کیا تھا کہ کرکٹ بورڈ (بی سی سی آئی) نے مینز ایشیا کپ اور ویمن ایمرجنگ ایشیا کپ سے دستبرداری کا فیصلہ کیا ہے۔

آئی پی ایل 2025: گجرات ٹائٹنس کے ساتھ 3 ٹیمیں پلے آف میں پہنچ گئیں

دہلی:(MNN): شبھمن گل کی کپتانی میں گجرات ٹائٹنس کی ٹیم آئی پی ایل۵۲۰۲ء کے پلے آف میں پہنچنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ دہلی کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں گجرات نے دہلی کیپٹلس کے خلاف ۱۰ وکٹوں سے کامیابی حاصل کر کے پلے آف میں اپنی جگہ یقینی کرلی۔ گجرات کو میچ میں سائی سدرشن کی سنچری اور گل کے ۹۳ رن کا فائدہ ہوا۔ ان کے ساتھ رائل چیلنجرز بنگلور اور پنجاب کنگز نے بھی کوالیفائی کیا۔ اب پلے آف میں چوتھی ٹیم کیلئے لکھنو، دہلی اور ممبئی کے درمیان مقابلہ ہوگا۔ تاہم یہ پہلا موقع ہے کہ ایک ہی دن ۳ ٹیمیں پلے آف میں پہنچی ہیں۔ انہوں نے اسے ممکن بنایا گجرات ٹائٹنس کو پلے آف تک پہنچانے میں گجرات کے ٹاپ ۳ بلے بازوں نے سب سے زیادہ تعاون کیا۔ اگر ہم اعداد و شمار پر نظر ڈالیں تو گل نے سیزن میں ۶۰۰ کے قریب رن بنائے ہیں۔ جوس بٹلر نے بھی ۵۰۰ سے زیادہ رن بنائے ہیں۔ گجرات ٹائٹنس نے سیزن میں اب تک ۱۲ میچ کھیلے ہیں اور صرف ۳ میں شکست ہوئی ہے۔ ان کی شروعات خراب رہی کیونکہ پنجاب ۲۵۰ سے زیادہ رن بنانے کے بعد میچ ۱۱ رن سے ہار گیا۔ اس کے بعد گجرات نے جیت کا سلسلہ برقرار رکھا اور لگاتار ۴ میچ جیتے۔ لکھنو کے خلاف سیزن کا اپنا دوسرا میچ ہارنے کے بعد انہوں نے دہلی اور کولکاتا کے خلاف میچ جیتے۔ سب کے بعد راجستھان سے ہارنے کے بعد، وہ دوبارہ جیت کی پٹری پر لوٹ آئے۔ حیدرآباد اور ممبئی کے بعد اب اس نے دہلی کو شکست دی ہے۔ اب ان کے آنے والے میچ ۲۲ مئی کو لکھنو اور ۲۵ مئی کو چنئی کے خلاف ہیں۔ سائی سدرشن (ناٹ آوٹ ۱۰۸ رن) اور کپتان شبھمن گل (ناٹ آوٹ ۹۳ رن) کی شاندار اننگز کی بدولت گجرات ٹائٹنس نے اتوار کو انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے ۶۰ویں میچ میں دہلی کیپٹلس کو ۱۰ وکٹ سے شکست دے کر پلے آف میں داخلہ حاصل کرلیا۔ اس کے ساتھ ہی رائل چیلنجرز بنگلور اور پنجاب کنگز کو پلے آف میں جگہ مل گئی ہے۔ ۲۰۰ رن کے ہدف کے تعاقب میں گجرات ٹائٹنس کی اوپننگ جوڑی سائی سدرشن اور شبھمن گل نے محتاط انداز میں کھیلتے ہوئے تحمل کے ساتھ رن بنانا شروع کردیے۔ اس دوران دہلی کیپٹلس کے گیند بازوں کا دونوں بلے بازوں پر کوئی اثر نہیں ہوا۔ سائی سدرشن اور شبھمن گل تیز رفتاری سے رن بناتے رہے۔ گجرات ٹائٹنس نے ۱۹ اوورس میں بغیر کوئی وکٹ گنوائے ۲۰۵ رن بنا کر ۱۰ وکٹ سے میچ جیت لیا۔ سائی سدرشن نے ۶۱ گیندوں پر ۱۲ چوکوں اور ۴ چھکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ ۱۰۸ رن بنائے۔

برطانوی کوہ پیما کا ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ

دہلی: (MNN) : برطانوی کوہ پیما کینٹن کول نے ماؤنٹ ایورسٹ سر کرنے کا نیا عالمی ریکارڈ قائم کر دیا۔ برطانیہ کے معروف کوہ پیما کینٹن کول نے دنیا کی بلندترین چوٹی ماؤنٹ ایورسٹ کو 19 ویں بار سر کر کے اپنا ہی ریکارڈ توڑ ڈالا اور ایک نیا سنگ میل عبور کرلیا، وہ ایورسٹ پر سب سے زیادہ بار چڑھنے والے غیر نیپالی کوہ پیما بن گئے ہیں۔ 51 سالہ کول نے اتوار کی صبح نیپالی کوہ پیما شیرپا دورجی گیالجن کے ہمراہ 8 ہزار 849 میٹر بلند چوٹی کو کامیابی سے سر کیا، کول نے پہلی بار 2004ء میں ایورسٹ سر کیا تھا اور تب سے تقریباً ہر سال وہ اس خطرناک مہم کو سر کرتے آرہے ہیں۔ نیپال کے شیرپا کامی ریتا اب تک 30 بار ایورسٹ سر کر چکے ہیں اور اس سال ایک اور ریکارڈ کے تعاقب میں ہیں۔ ایورسٹ پر رواں ہفتے دو کوہ پیما ہلاک بھی ہو چکے ہیں، جس میں بھارت کے سبرا تا گھوش اور فلپائن کے فلپ پی جے سانتیا گو دوم شامل ہیں۔ اور تب سے تقریباً ہر سال وہ اس خطرناک مہم کو سر کرتے آرہے ہیں۔ نیپال کے شیرپا کامی ریتا اب تک 30 بار ایورسٹ سر کر چکے ہیں اور اس سال ایک اور ریکارڈ کے تعاقب میں ہیں۔ ایورسٹ پر رواں ہفتے دو کوہ پیما ہلاک بھی ہو چکے ہیں، جس میں بھارت کے سبرا تا گھوش اور فلپائن کے فلپ پی جے سانتیا گو دوم شامل ہیں۔

کولمبیا میں معروف ماڈل اور سوشل میڈیا انفلوئنسر قتل

دہلی:(MNN): میکسیکو کی ٹک ٹاک انفلوئنسر کے لائیو اسٹریم کے دوران قتل کے صرف دو دن بعد کولمبیا کی نوجوان ماڈل اور سوشل میڈیا انفلوئنسر کو بھی گولی مار کر موت کے گھاٹ اتار دیا گیا، جس نے صنفی بنیاد پر قتل (فیمی سائیڈ) کے بڑھتے واقعات پر غم و غصے کو جنم دے دیا۔ کولمبیا کے شمالی شہر کوکوتا میں 22 سالہ ماڈل اور یونیورسٹی کی طالبہ ماریا جوس اسٹوپینان کو اُس کے گھر میں ایک نامعلوم شخص نے گولیاں مار کر قتل کر دیا، قاتل مبینہ طور پر ڈیلیوری بوائے کا بھیس اختیار کیے ہوئے تھا۔ یہ واقعہ 15 مئی کو پیش آیا، جب حملہ آور نے دروازہ کھٹکھٹایا اور جیسے ہی ماریا نے دروازہ کھولا، اس پر گولیاں چلا دیں۔ سوشل میڈیا پر وائرل سیکیورٹی کیمرے کی ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے

چنئی سپر کنگز کا مقصد اپنی ساکھ بچانا

دہلی: (MNN) : کرشماتی کپتان مہندر سنگھ دھونی کی قیادت میں چنئی سپر کنگز (سی ایس کے) انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کے ۶۲ویں میچ میں منگل کو دارالحکومت کے ارون جیٹلی اسٹیڈیم میں راجستھان رائلز (آر آر) کے خلاف جیت کے ساتھ کھویا ہوا اعتماد حاصل کرنے کے مقصد کے ساتھ میدان پر اترے گی۔ سنجو سیمسن کی قابل قیادت میں راجستھان رائلز اپنی شاندار بلے بازی کی وجہ سے حال ہی میں سی ایس کے پر اپنا دبدبہ بنانے میں کامیاب رہی ہے اور اس میچ میں بھی اس کا ارادہ جیت کا مزہ چکھنے کا ہوگا۔ دونوں ٹیمیں اب تک اپنی مہم میں صرف ۳ جیت کے ساتھ پلے آف کی دوڑ سے باہر ہوگئی ہیں۔ اس طرح آئی پی ایل ۵۲۰۲ء کا یہ میچ اس سیزن کا شاندار اختتام اور اپنے پسندیدہ کپتان کی ساکھ کو برقرار رکھنے کے تعلق سے ہوگا۔ چنئی نے کولکاتا نائٹ رائیڈرس کو ۲ وکٹوں سے شکست دے کر اپنی مہم کا آغاز کیا تھا لیکن اس کا ٹاپ آرڈر غیر مستحکم رہا۔ پنجاب کنگز سے ۱۰ رن سے ہارنے کے باوجود، آر آر نے اپنے آخری دو میچوں میں ۲۰۰ سے زیادہ رن بنائے ہیں اور واضح طور پر ایک زیادہ متوازن بلے بازی یونٹ کی طرح نظر رہی ہے۔ دوسری طرف راجستھان نے چنئی کے خلاف اپنے آخری ۵ میچوں میں سے ۴ میں کامیابی حاصل کی ہے۔ یشسوی جیسوال، ویبھو سوریہ ونشی اور دھرو جوریل جیسے اہم کھلاڑی اچھے فارم میں ہیں۔ ان کی بولنگ تشویش کا باعث ہے جس میں تشار دیشپانڈے اور فضل حق فاروقی پر کامیابی دلانے کی ذمہ داری ہے۔ سی ایس کے کیلئے نوجوان اوپنرس آیوش مہاترے اور شیخ رشید سے مضبوط آغاز کی امید کی جائے گی،

یو ایس اوپن کے آرتھر ایش اسٹیڈیم کی توسیع اور تزئین و آرائش کا منصوبہ

دہلی:(MNN): اس حوالے سے برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ اسٹیڈیم کی توسیع اور تزئین و آرائش کیلیے یونائیٹڈ اسٹیٹس ٹینس ایسوسی ایشن نے 800 ملین ڈالرز کا منصوبہ بنایا ہے۔ برطانوی میڈیا نے کہا کہ بلی جین کنگ نیشنل ٹینس سینٹر میں مجوزہ کام یو ایس اوپن کی تاریخ کی سب سے بڑی سرمایہ کاری ہے، منصوبے میں 2 ہزار تماشائیوں کی گنجائش بڑھانا بھی شامل ہے۔ آرتھر ایش اسٹیڈیم دنیا کا سب سے بڑا ٹینس ایرینا ہے، اس وقت اسٹیڈیم میں 23 ہزار 771 تماشائیوں کی گنجائش ہے، اسٹیڈیم کا نیا داخلی راستہ بنایا جائے گا جبکہ فینز کیلیے سہولتیں جدید ترین ہوں گی۔ برطانوی میڈیا کا کہنا ہے کہ فلاشنگ میڈوز میں انڈور اور آؤٹ ڈور سہولتوں کے ساتھ پلیئر پرفارمنس سینٹر بنایا جائے گا، یو ایس ٹی اے کا تزئین و آرائش کے منصوبے کیلیے خود فنڈز کرنے کا ارادہ ہے، کام مرحلہ وار مکمل ہوگا، ایونٹس کے درمیان کام کیا جائے گا اور 2027ء تک مکمل ہونے کی امید ہے۔ سی ای او یو ایس ٹی اے لیو شیر کا کہنا ہے کہ نئے اسٹیڈیم کی جدید انداز میں توسیع کی جائے گی، یہ اگلے 25 برس کو ذہن میں رکھ کر کیا جارہا ہے۔ واضح رہے کہ آرتھر ایش اسٹیڈیم 1997ء میں تعمیر کیا گیا تھا جبکہ 2016ء میں چھت ڈالی گئی تھی۔

لانگ جمپ کا قومی ریکارڈ 3 دہائی تک ٹی سی یوحنن کے نام رہا

دہلی:(MNN): ٹی سی یوحنن ایک سابق ہندوستانی کھلاڑی ہیں جنہوں نے تقریباً ۳ دہائیوں تک لانگ جمپ میں قومی ریکارڈ اپنے نام رکھا۔ انہوں نے کیوبیک، کینیڈا میں ۱۹۷۶ء کے سمر اولمپکس کے دوران ہندوستان کی نمائندگی کی۔ ان کا پورا نام تھڈا تھویلا چنداپلی یوحنن ہے۔ ان کا تعلق جنوبی ہندوستان سے ہے۔ یوحنن ۱۹ مئی ۱۹۴۷ء کو کیرالہ کیکولم کے ایک چھوٹے سے گاوں کنڑا میں پیدا ہوئے۔ یوحنن کو ابتدائی عمر سے ہی کھیلوں میں دلچسپی تھی۔ ایتھلیٹکس، خاص طور پر لانگ جمپ کے ساتھ ان کی وابستگی بہت دلچسپ طریقے سے شروع ہوئی جب وہ ایک چھوٹے بچے تھے تو وہ ایک نہر کو عبور نہیں کر پائے اور نہر میں گر گئے۔ ان کے والدین کی اس ناکامی کو حوصلہ میں تبدیل کیا اور کئی مرتبہ کی کوششوں کے بعد نہر کو پار کرنے میں کامیاب رہے۔ تبھی سے انہوں نے ٹھان لیا تھا کہ وہ سخت محنت کر کے کھیلوں میں ملک کا نام روشن کریں گے۔ یوحنن نے بڑے ہو کر ایتھلیٹکس میں لانگ جمپ کو اپنا پیشہ بنایا۔ وہ باقاعدگی سے انٹر اسکول کھیلوں کے مقابلوں میں حصہ لیتے رہے۔ ۱۹۶۹ء میں انہوں نے کھیلوں کے مقابلے میں آزھکون گاوں کی نمائندگی کی اور پنچایت کیلیا انٹر اسکول اسپورٹس میٹنگز میں حصہ لینا شروع کیا اور کچھ برسوں کے بعد میکانکل انجینئرنگ کی تعلیم حاصل کرنے کیلئے بھیلائی چلے گئے۔ ۱۹۷۴ء میں تہران ایشین گیمز کے دوران انہوں نے لانگ جمپ کا نیا ایشیائی ریکارڈ قائم کیا۔ انہوں نے ۸.۰۷ میٹر چھلانگ لگا کر تاریخ رقم کی۔ اس کارنامے کیلئے انہیں ۱۹۷۴ء میں ارجن ایوارڈ کے ساتھ کیرالہ حکومت کی جانب سے کئی دیگر اعزازات سے بھی نوازا گیا۔ کچھ برس بعد، انہوں نے پبلک سیکٹر بھیلائی اسٹیل پلانٹ سے معاہدہ کیا۔ انہوں نیا سٹیل پلانٹس اسپورٹس میٹ میں حصہ لیا اور بھیلائی اسٹیل پلانٹ کی نمائندگی کی۔ ۱۹۶۹ء میں یوحنن نے پہلی بار قومی سطح کے کھیلوں کے مقابلے میں حصہ لیا۔ یوحنن نے ٹرپل جمپ میں پانچویں اور لانگ جمپ میں چوتھی پوزیشن حاصل کی۔ ایک سال بعد یوحنن نے لانگ جمپ ایونٹ میں دوسرا مقام حاصل کیا۔ ۱۹۷۱ء میں پنجاب کے پٹیالہ میں نیشنلز کے دوران، انہوں نے لانگ جمپ میں ۷.۶ میٹر کا ریکارڈ قائم کیا۔ اور اس طرح یوحنن ایتھلیٹکس میں کیرالہ کے نئے چیمپئن بنے۔ یوحنن کی شاندار کامیابی کے بعد انہیں بین الاقوامی سطح پر ہندوستان کی نمائندگی کرنے کے لیے سنگاپور بھیجا گیا جہاں انہوں نے لانگ جمپ اور ٹرپل جمپ میں سونے کے تمغے جیتے۔

آئی سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگز پاک بھارت معاملات کی وجہ سے اہم قرار

دہلی: (MNN) : انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی سالانہ جنرل میٹنگز 17 تا 20 جولائی ہوں گی۔ غیر ملکی خبررساں ادارے کے مطابق آئی سی سی کی سالانہ میٹنگز کا وینیو سنگاپور ہوگا۔ پاک بھارت معاملات کی وجہ سے آئی سی سی کی سالانہ میٹنگز کو اہم قرار دیا جارہا ہے۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کے چیئرمین جے شاہ پہلی مرتبہ آئی سی سی کی سالانہ جنرل میٹنگ کی صدارت کریں گے، جس میں افغان ویمن کرکٹ اور ون ڈے کرکٹ میں دو نئی بالز کے قانون میں تبدیلی پر بات ہوگی۔ واضح رہے کہ آئی سی سی نے 2011ء میں ون ڈے کرکٹ میں دو نئی گیندوں کے استعمال کا قانون متعارف کروایا تھا۔

آئرلینڈ اور پاکستان ویمنز ٹیم کے درمیان سیریز کا شیڈول سامنے آگیا

دہلی:(MNN): آئرلینڈ کرکٹ بورڈ نے پاکستان ویمن ٹیم کے خلاف ہوم سیریز کا شیڈول جاری کردیا۔ پاکستان ویمن ٹیم ٹی 20 سیریز کیلیے اگست میں آئرلینڈ کا دورہ کرے گی، اس دوران دونوں ٹیموں کے درمیان 3 ٹی 20 میچز کھیلے جائیں گے۔ ویمنز ورلڈ کپ کوالیفائر، پاکستان نے اسکاٹ لینڈ کو 6 وکٹ سے ہرا دیا کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق ٹی 20 میچز کی سیریز کا پہلا مقابلہ 6، دوسرا 8 اور تیسرا 10 اگست کو کھیلا جائے گا۔ کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق اُن کی ویمن ٹیم پاکستان سے سیریز سے پہلے زمبابوے کے خلاف وائٹ بال سیریز کھیلے گی۔ کرکٹ آئرلینڈ کے مطابق زمبابوے کے ساتھ سیریز جولائی میں ہوگی، جس میں 3 ٹی 20 اور 2 ون ڈے میچز ہوں گے۔

لیونل میسی نے انٹر میامی فٹبال کلب سے یکجہتی کی اپیل کی

دہلی: (MNN) : اسٹار فٹبالر لیونل میسی نے برے دور سے گزر رہی اپنی ٹیم انٹر میامی فٹبال کلب سے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی ہے۔ ان کی ٹیم کی ناقص کارکردگی ایم ایل ایس میں اورلینڈو سٹی سے گھر میں ۰-۳ گول سے شکست کے ساتھ جاری رہی۔ فلوریڈا ڈربی میں شکست میامی کی تمام مقابلوں میں ۷ گیمز میں ۵ویں شکست تھی اور وہ ایسٹرن کانفرنس میں چھٹے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ ارجنٹائنا کے فارورڈ میسی کے ہدف پر صرف دو شاٹس لگائے اور فری کک کو ناقص کارکردگی کے دوران گنوا دیا۔ لیونل میسی نے کہا کہ "اب ہم واقعی دیکھیں گے کہ کیا ہم مشکل وقت میں ایک ٹیم ہیں کیونکہ جب سب کچھ ٹھیک ہو رہا ہو تو یہ بہت آسان ہوتا ہے۔ جب مشکل وقت آتا ہے تو ہمیں پہلے سے زیادہ متحد ہونا چاہیے۔" بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق اورلینڈو نے ہاف ٹائم سے عین قبل لوئس موریل کے گول کے ذریعے برتری حاصل کی، اس کے بعد دوسرے ہاف میں مارکو پاسالک اور ڈیگور ڈین تھور ہالسن نے گول کر کے برتری حاصل کی۔ پچھلے سیزن میں ایسٹرن کانفرنس میں سرفہرست مقام حاصل کرنے والے میسی نے اپنے آخری ۷ گیمز میں ۲۰ گولس کھائے ہیں، ان کی واحد جیت نیویارک ریڈ بلز کے خلاف رہی۔ کلب کے فارم میں کمی اگلے ماہ ریاستہائے متحدہ میں ہونے والے کلب ورلڈ کپ میں ان کی موجودگی سے پہلے آئی ہے۔ نومبر میں میامی میں عہدہ سنبھالنے والے ہیڈ کوچ جیویر ماچرانو نے کپتان میسی کے الفاظ کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ "جب آپ اس متحرک حالت میں ہوتے ہیں، اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو کنارے کی طرف کھینچنا شروع کر دیتا ہے تو اس لمحے پر قابو پانا ناممکن ہوجائے گا۔ یہ واضح ہے کہ ہمیں مل کر اس پر قابو پانا ہوگا۔ اس کے بعد دوسرے ہاف میں مارکو پاسالک اور ڈیگور ڈین تھور ہالسن نے گول کر کے برتری حاصل کی۔ پچھلے سیزن میں ایسٹرن کانفرنس میں سرفہرست مقام حاصل کرنے والے میسی نے اپنے آخری ۷ گیمز میں ۲۰ گولس کھائے ہیں، ان کی واحد جیت نیویارک ریڈ بلز کے خلاف رہی۔ کلب کے فارم میں کمی اگلے ماہ ریاستہائے متحدہ میں ہونے والے کلب ورلڈ کپ میں ان کی موجودگی سے پہلے آئی ہے۔ نومبر میں میامی میں عہدہ سنبھالنے والے ہیڈ کوچ جیویر ماچرانو نے کپتان میسی کے الفاظ کو دہرایا۔ انہوں نے کہا کہ "جب آپ اس متحرک حالت میں ہوتے ہیں، اگر ہم میں سے ہر ایک اپنے آپ کو کنارے کی طرف کھینچنا شروع کر دیتا ہے تو اس لمحے پر قابو پانا ناممکن ہوجائے گا۔

'یہ کن جاہلوں میں شادی کرلی میں نے'، ثانیہ مرزا

دہلی: (MNN) : بین الاقوامی شہرت یافتہ سابقہ ٹینس اسٹار ثانیہ مرزا کی نئی دلچسپ ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوگئی ہے۔ یاد رہے کہ گزشتہ دنوں ثانیہ مرزا کی چاہے جانے کی خواہش سے متعلق ایک ویڈیو وائرل ہوئی تھی۔ ثانیہ مرزا کا یہ کلپ بھارتی معروف کامیڈین کپل شرما کے نیٹ فلکس پر نشر کیے جانے والے دی گریٹ کپل شرما شو کے ٹیزر سے لیا گیا تھا۔ شو کے دوران میزبان کپل شرما نے شاہ رخ خان کا ماضی میں دیا گیا بیان دہرایا کہ 'اگر ثانیہ مرزا پر کبھی فلم بنی تو وہ ان کے چاہنے والے کا کردار ادا کریں گے، یہ ان کی خواہش ہے۔' کپل شرما کی اس بات پر ثانیہ مرزا نے ہنستے ہوئے جواب میں کہا تھا کہ ابھی پہلے مجھے اپنا چاہنے والا ڈھونڈنا ہے۔ اس شو کی نئی قسط نیٹ فلکس پر جاری کردی گئی ہے۔ ثانیہ مرزا کے نئے وائرل کلپ میں دیکھا جاسکتا ہے کہ شو کے دوران وہ بہو اور کپل شرما ساس کا کردار نبھا رہے ہیں۔ چائے مانگنے پر ثانیہ مرزا کا کہنا ہے کہ 'یہ کن جاہلوں میں، میں نے شادی کرلی ہے۔' ثانیہ مرزا کے اس ڈائیلاگ پر شو کی آڈینس سمیت تمام مہمان قہقہے لگاتے نظر آرہے ہیں۔ وائرل کلپ میں ثانیہ اور کپل شرما کی دلچسپ اور مزاحیہ گفتگو بھی قابل تعریف ہے۔ ثانیہ مرزا اور کپل شرما کی اس دلچسپ ویڈیو کے کمنٹ باکس میں صارفین اپنی اپنی رائے کا اظہار کر رہے ہیں۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,